
قارئین اپنا پسندیدہ اخبار "شہر نامہ" ای پیپر اب ویب سائیٹ اور فیس بک پر بھی ملاحظہ فرمائیں
Epaper
www.dailysheharnama.com
لمحہ بہ لمحہ ہر خبر سے باخبر رہنے کیلئے شہر نامہ کی ویب نیوز پر ابھی کلک کریں
http://www

ABC CERTIFIED
وفاقی دارالحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول و کثیر الاشاعت قومی اخبار

Daily SHEHAR NAMA Islamabad

روزنامہ شہر نامہ اسلام آباد

ایڈیٹر انچیف راجہ جاوید اختر

جوائنٹ ایڈیٹر اسامہ امتیاز عباسی

جلد نمبر 07 | جمعرات 5 نومبر 2026ء 25 جمادی الاول 1448ھ | صفحات 4 قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 60

فون: 0333-5196088 | Email:sheharnama@gmail.com | Web:www.sheharnama.com

10 کا نوٹ ختم اب سکہ چلے گا

جیبوں میں نئے نوٹ ہاتھوں میں سکے کھنکیں گے

نئے کرنسی نوٹس کے ڈیزائن کیلئے ملک بھر سے مصوروں و ڈیزائنرز سے تجاویز لی گئیں کابینہ کمیٹی نے تمام اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کی، وفاقی کابینہ کو بریفنگ

خیبر پختونخوا میں انتظامی امور کی سہل انجام دہی اور گورننس کی مزید بہتری کیلئے وزیر اعلیٰ کو تفویض اختیارات گورنر خیبر پختونخوا کو منتقلی کی منظوری

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وفاقی کابینہ نے خیبر پختونخوا میں انتظامی امور کی سہل انجام دہی اور گورننس کی مزید بہتری کیلئے وزیر اعلیٰ کو تفویض شدہ اختیارات کی صوبے میں ایمرجنسی کی مدت کے دوران روزمرہ کے امور کی انجام دہی کیلئے گورنر خیبر پختونخوا کو منتقلی کی منظوری دے دی۔ وزیر اعظم آفس سے جاری بیان کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کا اجلاس ہوا، وفاقی کابینہ نے خیبر پختونخوا میں انتظامی امور کی سہل انجام دہی اور گورننس کی مزید بہتری کیلئے وزیر اعلیٰ کو تفویض شدہ اختیارات کی صوبے میں ایمرجنسی کی مدت کے دوران روزمرہ کے امور کی انجام دہی کیلئے گورنر خیبر پختونخوا کو منتقلی کی منظوری دی۔ گورنر خیبر پختونخوا ایسے تمام اختیارات کے استعمال کے حوالے سے ہر ماہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)



اسلام آباد، چیئرمین یوتھ پروگرام رانا مشہود یوتھ پروگرام اور ICE میں معاہدہ کے موقع پر موجود ہیں

وفاقی حکومت کا ون کنسٹیٹیوشن منصوبے کے متاثرین کو معاوضہ ادا کرنے کا اعلان

سہولت کاری کے باعث لوگوں کو لوٹا گیا، نیب کو ریفرنس لانے کے لیے تین ماہ کا وقت دیا گیا ہے، وزیر مملکت طلال چوہدری

بے ضابطگیوں کے معاملے میں سی ڈی اے نے بھی کوتاہی برتی، احسن اقبال کی عطا تارڑ کے ہمراہ پریس کانفرنس

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وفاقی حکومت نے اسلام آباد میں ون کانسٹیٹیوشن منصوبے کے فراڈ سے متاثرین ہونے والے افراد کو معاوضہ دینے کا اعلان کر دیا۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ اور وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

اسلام آباد بلدیاتی انتخابات، امیدواروں کی عدم دلچسپی کا انکشاف

کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی آخری تاریخ 6 نومبر مقرر، امیدوار 25 نومبر تک واپس لے سکیں گے

125 یونین کونسلز میں تقسیم، پولنگ 20 دسمبر کو ہوگی، غیر حتمی نتائج 21 سے 24 دسمبر تک مرتب کیے جائیں گے

اسلام آباد (آئی این پی) اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات 2026 کیلئے گزشتہ شام تک مجموعی طور پر صرف 39 امیدواروں نے کاغذات نامزدگی جمع کرائے۔ اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات 2026 کے لئے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کا سلسلہ جاری ہے، تاہم امیدواروں کی جانب سے عدم دلچسپی سامنے آئی ہے۔ 3 نومبر تک بلدیاتی انتخابات کیلئے 1665 کاغذات نامزدگی جاری کیے جا چکے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)



اسلام آباد، وزیر اعظم شہباز شریف وفاقی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ایران جنگ کی وجہ بنی، ٹرمپ کو شکست سے ڈی ووٹس سے ڈیموکریٹس کو بڑی سبقت

ڈیموکریٹس نے اچھی کارکردگی دکھائی ہے اور وہ اس کامیابی کے لیے 11 سال سے منتظر تھے، مخالف جماعت کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے تیار ہیں، امریکی صدر

اسرائیل سے تعلقات بھی شکست کی وجوہات میں شامل، سابقہ ریپبلکن ووٹرز میں ناراضی پائی جاتی تھی، پارٹی کو انتخابی نتائج سے سبق سیکھنے کی ضرورت ہے، نائب صدر

واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مڈٹرم انتخابات کے نتائج پر اپنے ردعمل میں ڈیموکریٹس کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ انتخابی نتائج کو "مکمل طور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) ایران کے ساتھ جنگ، مہنگائی اور اسرائیل کے ساتھ امریکی تعلقات کے معاملے پر حکومتی پالیسیوں سے ناراضی امریکی مڈٹرم انتخابات میں ریپبلکن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

پیٹرول 7 روپے 6 پیسے، ڈیزل 3 روپے 71 پیسے لیٹر سستا

تبدیلی کے بعد پٹرول کی نئی قیمت 362 روپے، ڈیزل کی نئی قیمت 387 روپے 81 پیسے فی لٹر مقرر، نوٹی فکیشن جاری

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) حکومت نے اگلے 24 گھنٹے کیلئے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کمی کا اعلان کر دیا۔ اوگرا کی منظوری کے بعد پیٹرولیم ڈویژن نے پیٹرولیم مصنوعات کی نئی قیمتوں کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا جس کا اطلاق رات 12 سے اگلے 24 گھنٹے کیلئے ہوگا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق پیٹرول 7 روپے 6 پیسے فی لیٹر سستا کر دیا گیا جس کے بعد نئی قیمت 362 روپے فی لیٹر مقرر کی گئی ہے۔ ڈیزل کی قیمت میں 3 روپے 71 پیسے فی لیٹر کمی کی گئی جس کے بعد نئی قیمت 387 روپے 81 پیسے فی لیٹر ہوگئی ہے۔ پیٹرول ریلیف اسکیم کے تحت موٹر سائیکل اور چنگچی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

ڈپٹی وزیر اعظم اسحٰق ڈار کا لیاقت بلوچ سے رابطہ

جماعت اسلامی اور حکومت کی ٹیکنیکل کمیٹیوں کا لیوی پر اجلاس کل ہوگا

لاہور (نمائندہ شہر نامہ) ڈپٹی وزیر اعظم اسحٰق ڈار نے قائم مقام امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ سے رابطہ کر کے آگاہ کیا ہے کہ حکومتی و جماعت اسلامی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

جسٹس منصور کا حالیہ انٹرویو آئینی حقائق کے منافی، الیکشن کمیشن

تحریک انصاف نے مقررہ وقت تک قانونی معیار پورا نہیں کیا، 3 مواقع دیے گئے مگر آئین کے مطابق انتخابات میں ناکام رہی

عدالتی ریکارڈ کو منتخب حوالوں اور ادھورے تناظر میں پیش کرنا انتہائی غیر مناسب ہے، ترجمان الیکشن کمیشن کا ردعمل



اسلام آباد، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سید سال خان سے ڈی آئی جی سیکورٹی عمر فاروق ملاقات کر رہے ہیں

اسلام آباد (آئی این پی) الیکشن کمیشن نے سپریم کورٹ کے سابق جج جسٹس (ر) منصور علی شاہ کے حالیہ انٹرویو پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ان کا موقف سپریم کورٹ کے حتمی فیصلوں کے برعکس ہے۔ رپورٹ کے مطابق ترجمان الیکشن کمیشن آف پاکستان نے سپریم کورٹ کے سابق جج جسٹس (ر) منصور علی شاہ کے حالیہ انٹرویو کو آئینی و قانونی حقائق کے منافی قرار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

اسلام آباد میں پاکستان کی پہلی روبوٹک ٹیلی سرجری

پروفیسر ڈاکٹر سید تنویر اصغر نے دور بیٹھ کر مریض کا کامیاب آپریشن کر دیا

اسلام آباد (اسٹاف رپورٹر): پاکستان کی طبی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل عبور کر لیا گیا۔ اسلام آباد میں پہلی مرتبہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

یوم اقبال، 9 نومبر کو عام تعطیل کا اعلان، نوٹیفکیشن جاری

چوہدری سالک کے کرپشن الزامات افسوسناک ہیں، طارق فضل

ٹھوس شواہد ہیں تو الزامات ٹی وی پروگرامز کے بجائے قانونی فورمز پر پیش کئے جائیں، وفاقی وزیر

اختلافات کو میڈیا کی زینت بنانے کے بجائے مثبت اور تعمیری انداز میں حل کرنا چاہئے، بیان

اسلام آباد (اے پی پی): وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ چوہدری سالک حسین بطور اتحادی ہمارے لئے قابل احترام ہیں، سیاسی اختلاف رائے ہر کسی کا جمہوری حق ہے، بغیر ٹھوس ثبوت وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف اور حکومت پر کرپشن کے الزامات افسوسناک ہیں۔ بدھ کو ایکس پر ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ مریم نواز شریف دن رات پنجاب کے عوام کی خدمت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

اسپاٹیفائی نے پاکستان میں آڈیو بکس متعارف کرا دیں

سبسکرپشن آڈیو بکس سننے کے لیے 15 گھنٹے کا ماہانہ کوٹہ فراہم کرے گی

اسلام آباد (نمائندہ شہر نامہ) اسپاٹیفائی نے اپنی آڈیو بکس کی سروس پاکستان تک وسیع کر دی ہے، جس سے سامعین کو اپنی پسندیدہ موسیقی کے ساتھ ساتھ کہانیاں دریافت کرنے اور ان سے لطف اندوز ہونے کا ایک نیا ذریعہ مل گیا ہے۔ 4 نومبر سے پاکستان میں اسپاٹیفائی کے فری اور پریمیم، دونوں طرح کے صارفین Audiobooks+ کے نام سے ایک ایڈ آن سبسکرپشن کے ذریعے آڈیو بکس کے ماہانہ گھنٹوں کا کوٹہ خرید سکیں گے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

وفاقی وزیر تعلیم خالد مقبول صدیقی سے سعودی سفیر کی ملاقات

ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تعمیری تبادلہ خیال

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) پاکستان اور سعودی عرب کا تعلیم، ثقافت اور علمی تبادلوں کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کے فروغ کے عزم کا اعادہ پاکستان میں مملکتِ سعودی عرب کے سفیر ڈاکٹر راجح تامی آلحکمی نے وفاقی وزیر برائے تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی سے ملاقات کی۔ اس موقع پر وفاقی سیکریٹری تعلیم جناب ندیم محبوب سمیت وزارت تعلیم کے اعلیٰ حکام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)



وفاقی وزیر تعلیم خالد مقبول صدیقی سعودی سفیر کو تحفہ پیش کر رہے ہیں

اسلام آباد کے شہریوں کیلئے ہیلتھ کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم کا آغاز

عوامی شکایات خودکار نظام کے تحت متعلقہ افسر یا محکمہ صحت کو بھجوائی جائیں گی، وزیر صحت

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایمیونائزیشن میں ہیلتھ کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم کا آفتاح کر دیا۔ وزارت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

وفاقی وزیر آئی ٹی شزہ فاطمہ نے عالمی اعزاز اپنے نام کر لیا

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی شزہ فاطمہ خواجہ کو عالمی سطح پر انڈسٹری چیمپئن آف دی ایئر 2026 کے اعزاز سے نوازدیا گیا۔ فاسٹ موڈ ایوارڈز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

فی تولہ سونے کی قیمت میں تقریباً 14 ہزار روپے کا اضافہ

کراچی (آئی این پی) ملک بھر میں فی تولہ سونے کی قیمت میں تقریباً 14 ہزار روپے سے زائد کا اضافہ ہوگیا۔ آل پاکستان جیمز اینڈ جیولر ایسوسی ایشن کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

اقوام متحدہ میں، پاکستان کی قرارداد 180 ووٹوں سے منظور

پاکستان کی سفارتی کامیابی نے سب کی توجہ حاصل کر لی، قرارداد پر عالمی طاقتوں کا اتفاق

نیویارک (صباح نیوز) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی فرسٹ کمیٹی نے پاکستان اور بیلاروس کی جانب سے پیش کی گئی روایتی ہتھیاروں کے کنٹرول سے متعلق قرارداد بھاری اکثریت سے منظور کر لی، قرارداد کے حق میں 180 ممالک نے ووٹ دیا جبکہ اس کی مخالفت صرف بھارت اور اسرائیل نے کی۔ امریکہ، چین اور روس سمیت عالمی طاقتوں نے بھی قرارداد کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

سردیوں میں لوڈ شیڈنگ، گھروں میں 8 گھنٹے گیس ملے گی

صبح، دوپہر اور رات کے لیے اوقات مقرر، عمل درآمد شروع

اسلام آباد (آئی این پی) سوئی سدرن گیس کمپنی موسم سرما میں گیس کی دستیابی یقینی بنانے کیلئے نئی حکمت عملی جاری کر دی، جس کے تحت گھریلو صارفین کو روزانہ صرف 8 گھنٹے گیس فراہم کی جائے گی۔ ترجمان سوئی سدرن گیس کمپنی کے مطابق گیس فراہمی کے اوقات صبح، دوپہر اور رات کے لیے مقرر کئے گئے ہیں، جن کا اطلاق بدھ کے روز سے ہوگیا۔ ترجمان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

پنجاب اسمبلی میں مبینہ غیر قانونی بھرتیاں کیس کی سماعت 18 نومبر تک ملتوی

لاہور (آئی این پی) سابق وزیر اعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی سمیت دیگر کے خلاف پنجاب اسمبلی میں مبینہ غیر قانونی بھرتیوں کے مقدمہ کی سماعت 18 نومبر تک ملتوی ہوگئی۔ پنجاب اسمبلی میں مبینہ غیر قانونی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

اسرائیل کی فلسطینیوں کے ساڑھے 9 ہزار گھر تباہ کرنے کی تیاری

مقبوضہ بیت المقدس (آئی این پی) اسرائیلی نے مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے گھروں، مکانات، دکانوں و دیگر عمارات کی مسماری کی مہم کو آگے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

مستحق لوگوں کو ایل پی جی پر بی آئی ایس پی کے ذریعے ریلیف دیں گے، وزیر پیٹرولیم

چند عناصر نے ایل پی جی پر منافع خوری کی لیکن سستی ایل پی جی فراہم کریں گے، تمام کمپنیاں اپنی ویب پر ایل پی جی کا ریٹ لگائیں گی، علی پرویز

عوام پر بوجھ نہ آئے، عوام پر بوجھ کو کم کیا جا رہا ہے، ایل پی جی پر فیصلوں کی کابینہ نے منظوری دی ہے، وزیر اطلاعات

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا ہے کہ مستحق لوگوں کو ایل پی جی پر بی آئی ایس پی کے ڈیٹا پر ریلیف دیں گے۔ ایک بیان میں علی پرویز ملک نے کہا کہ عالمی منڈی کے مطابق ایل پی جی کی 450 روپے فی کلو قیمت بنتی ہے، چند عناصر نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)



انقرہ، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم کو سینئر نائب صدر جسٹس اینڈ ڈیولپمنٹ پارٹی عثمان اعلیٰ تحفہ پیش کر رہے ہیں

اصلاحات ڈیڑھ سال میں نہیں ہوسکتیں، محمد اورنگزیب

پاسکو، یوٹیلیٹی اسٹورز اور پی ڈبلیو ڈی کو رائٹ رائزنگ کے تحت بند کیا گیا

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ 78 سال میں جو اصلاحات نہیں ہوسکیں وہ ایک سے ڈیڑھ سال میں نہیں ہوسکتیں، پاسکو، یوٹیلیٹی اسٹورز کارپوریشن اور پی ڈبلیو ڈی کو رائٹ رائزنگ کے تحت بند کیا گیا۔ 26 سرکاری اداروں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

لکی مروت میں دہشتگردی کا منصوبہ ناکام، 2 دہشتگرد ہلاک

ایک دہشت گرد زخمی، ٹانک میں تھانے پر حملے میں 3 پولیس اہلکار زخمی

پشاور (آئی این پی) خیبر پختونخوا کے ضلع لکی مروت میں پولیس نے دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بناتے ہوئے ایک خودکش حملہ آور سمیت 3 دہشت گرد ہلاک کر دیئے جبکہ ضلع ٹانک میں ایک تھانے پر دہشت گردوں کے حملے میں 3 پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ لکی مروت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

گندم کی پیداوار بڑھانے کسانوں کو سہولیات دینے کا فیصلہ

حکومت رواں سال کسانوں کو کھاد اور، بیج کیلئے 150 ارب روپے دیگی

لاہور (آئی این پی) پنجاب میں گندم کی کاشت اور پیداوار بڑھانے کیلئے کسانوں کو ہر طرح سے سہولیات دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کاشتکاروں کو کھاد، بیج اور زرعی ادویات کیلئے رقم دی جائے گی، حکومت رواں سال کسانوں کو کھاد اور، بیج کیلئے 150 ارب روپے دے گی، اس کے علاوہ پنجاب کے کسانوں کیلئے کسان کارڈ کے ذریعے بلاسود قرض بھی دیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

لاہور ایک بار پھر دنیا کا آلودہ ترین قرار

شہریوں کو غیر ضروری طور پر گھروں سے باہر نکلنے سے گریز، ماسک استعمال کرنیکی ہدایت

لاہور (آئی این پی) لاہور ایک بار پھر فضائی آلودگی کی شدید لپیٹ میں آ گیا، جہاں ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) کی مجموعی سطح 362 ریکارڈ کی گئی، جس کے باعث شہر دنیا کے آلودہ ترین شہروں کی فہرست میں پہلے نمبر پر آ گیا۔ تفصیل کے مطابق لاہور کے مختلف علاقوں میں فضائی آلودگی کی صورتحال انتہائی تشویش ناک ہے اور کئی مقامات پر اے کیو آئی کی سطح (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

اپیل

جناب آصف علی زرداری صاحب، صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان

جناب شہباز شریف صاحب، وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

جناب سید عاصم منیر صاحب، فیلڈ مارشل و چیف آف ڈیفنس فورسز پاکستان

جناب محسن نقوی صاحب، وفاقی وزیر داخلہ پاکستان

جناب عطاء اللہ تارڑ صاحب، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات پاکستان

جناب سہیل اشرف صاحب، چیئرمین، کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی/چیف کمشنر وفاقی دارالحکومت اسلام آباد

انتہائی ادب و احترام سے اپیل کی جاتی ہے کہ آج سے کم و بیش 42 سال قبل وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں قومی و بین الاقوامی اخبارات ومیگزین و جرائد کی ایوان صدر، قومی اسمبلی، سینیٹ، وزراء کے دفاتر کے ساتھ بین الاقوامی ایمبیسیوں، سرکاری وغیر سرکاری دفاتر اور قارئین کرام کے گھروں میں علی الصبح ترسیل کے لیے سی ڈی اے کی جانب سے اخبار مارکیٹ بنائی گئی تھی جس میں اخباری صنعت کا مزدور رات کے پچھلے پہر قومی و بین الاقوامی اخبارات و جرائد کی ترسیل کے لیے اپنی خدمات پیش کرتا تھا اور اخبار مارکیٹ کے طے شدہ لوازمات میں سے ابھی تک کوئی بقایا جات نہیں۔ اس دوران اخبار مارکیٹ کے بیرونی حصہ میں خالی جگہ کا بھی سی ڈی اے نے اخبار مارکیٹ کو ایک لیٹر جاری کیا جس کا کرایہ سی ڈی اے نے کمرشل ریٹس پر وصول کرنے کا کہا جس پر اخبار فروش یونین نے سی ڈی اے سے کہا کہ اس کا کرایہ اخبار مارکیٹ بلڈنگ کے ریٹس کے مطابق طے کریں ہم کرایہ دینے کو تیار ہیں لیکن سی ڈی اے نے کوئی جواب نہیں دیا جس کے بعد اخبار فروش یونین نے یہ پلاٹ سی ڈی اے کے سپرد کر دیا بعد ازاں کافی عرصہ گزرنے کے بعد سی ڈی اے نے اس خالی پلاٹ کی مد میں لاکھوں روپے کے کرایہ کا نوٹس بھیج دیا اور اس کی عدم ادائیگی کا بہانہ بنا کر اخبار مارکیٹ کو سیل کر دیا ہے۔ اب تین سو اخبار فروش رات کے پچھلے پہر کھلے آسمان تلے سڑک پر شدید سردی، بارش و طوفان میں اخبار لینے پر مجبور ہیں اور ان اخبارات و جرائد کو ایوان صدر، ایوان وزیر اعظم، وزراء کے دفاتر، بین الاقوامی ایمبیسیوں، سرکاری وغیر سرکاری دفاتر اور قارئین کرام کے گھروں تک پہنچانے کا اپنا فرض نبھا رہے ہیں جبکہ ان غریب اخبار فروشوں کی روزی کا ذریعہ اخبار مارکیٹ کو جبراً بند کر دیا گیا ہے۔

ہماری تمام قابل صدعزت وتکریم صاحبان اقتدار سے اپیل ہے کہ ہمارا حق "اخبار مارکیٹ" ہمیں واپس دیا جائے ہم سی ڈی اے کی جانب سے لگائے گئے متنازعہ واجبات کی ادائیگی کے لیے بھی تیار ہیں۔

ہمیں ایمان کی حد تک یقین ہے کہ معزز و محترم صاحبان اقتدار اخبار مارکیٹ کو ہمارے سپرد کر کے سی ڈی اے کی جانب سے کی گئی زیادتی کا ازالہ ضرور کریں گے۔

العارض

چوہدری محمد شریف
صدر اخبار فروش یونین اسلام آباد
فون نمبر: 0345-5400439

ٹکا خان
سیکریٹری جنرل آل پاکستان اخبار فروش فیڈریشن
فون نمبر: 0300-8500302

روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
Daily SHEHAR NAMA Islamabad

ایڈیٹوریل

فون: 0333-5196088
0344-5335568
Email:sheharnama@gmail.com

ایڈیٹر و پبلشر عائشہ تنویر نے روحانی آرٹ پرنٹنگ پریس 35/E چغتائی پلازہ فضل حق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد سے شائع کیا

رابطہ آفس: سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد

آفس: سٹریٹ نمبر 10، 11th ایونیو بحریہ انکلیو اسلام آباد

طالبان رجیم کو بھاری قیمت چکانا پڑے گی، پاک فوج کا انتباہ!

پاک فوج کے شعبہ تعلقاتِ عامہ (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ طالبان رجیم نے دہشت گردی کے حوالے سے پاکستان کی بات نہ مانی تو اُسے بھاری قیمت چکانا پڑے گی۔ بھارت پاکستان میں دہشت گردی کا سب سے بڑا سرپرست ہے جبکہ افغان طالبان حکومت بھارتی پراکسی کے طور پر کام کر رہی ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) اور بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) دونوں پاکستان کے خلاف بھارتی پراکسیاں ہیں۔ پاکستان کا افغان طالبان سے واضح مطالبہ ہے کہ وہ اپنی سرزمین سے پاکستان میں دہشت گردی کی حمایت بند کرے۔ عالمی خبر رساں ادارے کو دیے گئے انٹرویو میں جنرل چوہدری نے مزید کہا کہ افغان طالبان اپنے مقاصد کے حصول کے لیے غیر ریاستی عناصر اور کرائے کے جنگجوؤں کو استعمال کر رہے ہیں، وہاں اب بھی غیر ریاستی عناصر کا اثر ورسوخ موجود ہے، افغانستان میں ماضی میں روسی مداخلت کے بعد متعدد خفیہ ایجنسیوں اور پراکسی تنظیموں نے اپنی جڑیں مضبوط کر رکھی ہیں۔ جیش العدل، القاعدہ اور داعش خراسان (آئی ایس کے پی) جیسی بین الاقوامی دہشت گرد تنظیمیں افغانستان میں موجود ہیں اور اِس کی نشاندہی اقوام متحدہ اور امریکہ سمیت کئی ممالک کر چکے ہیں۔ اُنہوں نے الزام عائد کیا کہ افغان طالبان رجیم نے نورولی محسود، بشیر زیب اور گل بہادر جیسے دہشت گردوں کو پناہ دے رکھی ہے، پاکستان میں دہشت گردی کی کارروائیوں کے لیے تشکیلیں افغانستان سے آتی ہیں اور اُنہیں وہیں سے اسلحہ بھی فراہم کیا جاتا ہے پاکستان کا افغان طالبان سے مطالبہ انتہائی سادہ اور واضح ہے کہ وہ اپنی سرزمین پاکستان کیخلاف دہشت گردی کے لیے استعمال ہونے سے روکیں اور دہشت گرد عناصر کی سرپرستی بند کریں، وہ اگر اِن تحفظات کو سنجیدگی سے نہیں لیتے اور دہشت گردی کے خلاف مطلوبہ اقدامات نہیں کرتے تو اِس کے سنگین نتائج بھگتنا پڑ سکتے ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے یہ بھی کہا کہ افغان طالبان رجیم کی عالمی سطح پر کوئی ساکھ نہیں ہے، عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ افغان رجیم کو ایک معمول کی ریاست کی طرح ذمہ دارانہ طرزِ عمل اختیار کرنے پر مجبور کرے، افغان طالبان پر دباؤ ڈالے کہ وہ منشیات کی کاشت اور پیداوار کا سلسلہ بھی بند کریں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہماری افواج افغانستان کی طرف سے لاحق ڈرون حملوں سمیت تمام ممکنہ خطرات کا مقابلہ کرنے اور اُن کا مؤثر سدباب کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اٹلانٹا میں جی ٹوئنٹی وزرائے خارجہ اجلاس کے اختتام پر خطاب کرتے ہوئے اتوار کو کہا تھا کہ افغانستان سے ہونے والے دہشت گرد حملوں پر پاکستان تشویش کا اظہار کر رہا ہے، امریکہ نہیں چاہتا کہ پاکستان دہشت گردی کا نشانہ بنے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے اس بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ افغانستان کیساتھ مذاکرات میں سہولت کاری کیلئے امریکہ سمیت تمام دوست ممالک کی مخلصانہ کوششوں کا پاکستان خیر مقدم کرے گا۔ ترجمان کے مطابق بامعنی مذاکرات کے لیے ضروری ہے کہ افغان طالبان حکام اِس بات کا واضح عزم کریں کہ وہ اپنی سرزمین سے سرگرم دہشت گرد گروہوں کیخلاف ٹھوس کارروائیاں کریں گے۔ افغان سرزمین سے سرگرم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی)، فتنہ الخوارج، بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے)، فتنہ الہندوستان اور دیگر دہشت گرد گروہوں کے خلاف طالبان رجیم کو قابل تصدیق کارروائی کرنا ہوگی، پاکستان تعمیری روابط کیلئے بدستور تیار ہے تاہم اِن روابط کے نتیجے میں جائز سکیورٹی خدشات دور کرنے کیلئے عملی اور ٹھوس پیشرفت ہونا ضروری ہے۔

پاکستان انسٹی ٹیوٹ فار کانفلکٹ اینڈ سکیورٹی سٹڈیز (پکس) کی سالانہ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں دہشت گرد حملوں کی تعداد 2024ء میں 908 تھی جن میں 177,1 افراد جاں بحق اور 292,1 زخمی ہوئے جبکہ 2025ء میں یہ تعداد بڑھ کر 066,1 ہوگئی یعنی ان میں قریباً 17 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اِسی عرصے کے دوران مجموعی پُرتشدد واقعات میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 2024ء کے 950,1 سے بڑھ کر 2025ء میں 413,3 ہوگئی جو کم و بیش 75 فیصد اضافہ ظاہر کرتی ہے۔ اِن واقعات میں سکیورٹی اہلکاروں کی ہلاکتیں 528 سے بڑھ کر 667، عام شہریوں کی ہلاکتیں 468 سے بڑھ کر 580 اور دہشت گردوں کی ہلاکتیں 951 سے بڑھ کر 138,2 ہوگئیں جبکہ زخمیوں کی مجموعی تعداد بھی 478,1 سے بڑھ کر 270,2 ریکارڈ کی گئی۔ افغانستان سے ہونے والی دہشت گردی کے حوالے سے اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی مانیٹرنگ ٹیم نے فروری 2025ء کی رپورٹ میں بتایا تھا کہ جولائی سے دسمبر 2024ء کے دوران تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) نے 600 سے زائد حملے کیے جن میں افغان سرزمین سے کیے جانے والے حملے بھی شامل تھے۔ رپورٹ میں افغانستان میں ٹی ٹی پی کی موجودگی کے علاوہ اُسے حاصل لاجسٹک اور عملی معاونت کا بھی ذکر کیا گیا تھا۔ دسمبر 2025ء میں جاری ہونے والی اقوامِ متحدہ کی سولھویں مانیٹرنگ رپورٹ میں بھی افغانستان میں ٹی ٹی پی سمیت دیگر دہشت گرد تنظیموں کی موجودگی کو علاقائی سلامتی کے لیے تشویشناک قرار دیا گیا تھا۔ پاکستان کی وزارتِ خارجہ کی جانب سے 28 دسمبر 2025ء کو اقوامِ متحدہ کے سامنے پیش کیے گئے اعداد وشمار کے مطابق افغانستان سے منسلک دہشت گردی کے نتیجے میں 2025ء کے دوران 387 پاکستانی شہری شہید اور 728 زخمی ہوئے۔ گزشتہ اور رواں سال دہشت گردی کے واقعات میں اضافے کے باعث خیبر پختونخوا میں دہشت گردوں کی مبینہ سہولت کاری اور صوبائی حکومت کی پالیسی پر بحث شدید ہوتی چلی گئی۔ وفاقی حکومت کا مؤقف تھا کہ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کی صوبائی حکومت دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائی سے گریزاں رہی جس کا خمیازہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کی بڑھتی ہوئی شہادتوں کی صورت میں بھگتنا پڑا۔ وفاقی حکومت کے مطابق صوبائی حکومت کی طرف سے مطلوبہ تعاون نہ ملنے کے باعث خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے چند روز قبل مسلم لیگ (ن) خیبر پختونخوا کی پارلیمانی پارٹی اور عہدیداروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ نہ کی جاتی تو صوبے کو مزید نقصان پہنچ سکتا تھا۔ خیبر پختونخوا میں 11 اکتوبر 2026ء کو ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے بعد سے دہشت گردی کے واقعات میں واضح کمی دیکھنے میں آئی ہے۔

جی 24 کی چیئرمین شپ!



پاکستان نے 24 ترقی پذیر ممالک کے بااثر بین الحکومتی گروپ جی 24 کی چیئرمین شپ سنبھال لی ہے۔ یہ گروپ ترقی پذیر ممالک کا ایسا پلیٹ فارم ہے جو بین الاقوامی مالیاتی نظام سے متعلق مسائل پر مشترکہ موقف تیار کرتا ہے۔ اس کے ارکان افریقہ، ایشیا، لاطینی امریکا اور کیریبین کے ممالک ہیں۔ اگرچہ نام میں چوبیس کا عدد ہے لیکن رکن ممالک کی تعداد وقت کے ساتھ اس سے بڑھ چکی ہے۔ یہ گروپ آئی ایم ایف اور عالمی بنک کے فیصلہ ساز فورمز پر ترقی پذیر دنیا کی آواز بلند کرتا ہے۔ قرضوں کے بوجھ، ترقیاتی مالیات تک رسائی، موسمیاتی تبدیلی کے اخراجات اور عالمی اداروں میں نمائندگی جیسے معاملات اس کے ایجنڈے کا مستقل حصہ ہیں۔ چیئرمین کا کام فیصلے مسلط کرنا نہیں بلکہ ارکان کے درمیان اتفاقِ رائے پیدا کرنا اور اس اجتماعی موقف کو مؤثر انداز میں عالمی فورمز تک پہنچانا ہے۔

وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے اسے پاکستان کے مؤثر کردار کا عالمی اعتراف قرار دیا جبکہ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ پاکستان اس پلیٹ فارم کو ترقی پذیر معیشتوں کے مشترکہ مفادات کے فروغ کے لیے استعمال کرے گا۔ اسی طرح، وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے ترقی کو عالمی معاشی پالیسی سازی کے مرکز میں لانے کو اپنی پہلی ترجیح بتایا اور یقین دلایا کہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف)، عالمی بنک اور دیگر بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ قریبی تعاون جاری رہے گا۔ وزیر خزانہ نے جن ترجیحات کا ذکر کیا ہے وہ بنیادی طور پر درست سمت میں ہیں۔ ترقی کو عالمی پالیسی کا مرکز بنانے کا مطلب سرمایہ کاری، روزگار کے مواقع، پیداواری صلاحیت اور پائیدار نمو پر توجہ دینا ہے۔ ترقی پذیر ممالک کی نمائندگی کو بڑھانے کا مطلب یہ ہے کہ فیصلہ سازی کے اداروں میں ان ملکوں کی بات سنی جائے جو فیصلوں کے سب سے زیادہ اثرات برداشت کرتے ہیں۔ اور مالیاتی نظام کی اصلاح کا مقصد ایسا ڈھانچہ ہے جس میں غریب اور متوسط آمدنی والے ملکوں کو سستے اور بروقت وسائل دستیاب ہوں۔ یہ سب مطالبات جائز ہیں اور ان پر ترقی پذیر دنیا میں وسیع اتفاق پایا جاتا ہے۔ پاکستان کے لیے موقع ہے کہ وہ ان مطالبات کو مؤثر طریقے سے منظم کرے۔

لیکن یہاں ایک بنیادی نکتہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں ایک طویل عرصے سے یہ رجحان رہا ہے کہ معاشی کامیابی کو اعداد وشمار کی زبان میں بیان کیا جاتا ہے۔ شرحِ مہنگائی میں کمی، زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ، مالیاتی خسارے میں بہتری اور سٹاک مارکیٹ کی تیزی یہ سب اشاریے اپنی جگہ اہم ہیں اور معاشی استحکام کی علامت سمجھے جاتے ہیں لیکن مسئلہ تب پیدا ہوتا ہے جب یہ اشاریے اور عام آدمی کا تجربہ ایک دوسرے سے مختلف ہوں۔ جب سرکاری اعلانات میں معیشت بہتر ہو رہی ہو مگر ایک مزدور، ایک چھوٹے دکاندار، ایک سرکاری ملازم یا ایک گھریلو خاتون کے لیے مہینے کا بجٹ پہلے سے زیادہ مشکل ہو تو اعتماد کا خلا پیدا ہوتا ہے۔ اسی خلا کو پُر کرنا اصل چیلنج ہے۔ معیشت کی بہتری صرف حکومتی دعوؤں اور اعداد وشمار میں نظر نہیں آنی چاہیے بلکہ اس کا اثر عام آدمی کے معاشی بوجھ میں کمی اور اس کے معیارِ زندگی کی بہتری میں بھی جھلکنا چاہیے۔ یہ بات کسی سیاسی نعرے کے طور پر نہیں بلکہ معاشی منطق کے مطابق کہی جا رہی ہے۔ معیشت کا مقصد بالآخر انسان کی خوشحالی ہے۔ اگر کلی معاشی اشاریے بہتر ہوں مگر گھروں کے چولھے ٹھنڈے رہیں تو استحکام ادھورا ہے۔ ایک مستحکم معیشت وہ ہے جس میں آمدنی کی قوتِ خرید برقرار رہے، روزگار کے مواقع بڑھیں، بنیادی اشیا قابلِ برداشت قیمتوں پر دستیاب ہوں اور تعلیم و صحت جیسی سہولتیں عام شہری کی پہنچ میں ہوں۔

اس حوالے سے سب سے پہلے بجلی، گیس اور ایندھن کی قیمتوں کا ذکر ناگزیر ہے۔ پاکستان کے متوسط اور کم آمدنی والے گھرانوں کی آمدنی کا بڑا حصہ یوٹیلٹی بلوں کی نذر ہو جاتا ہے۔ توانائی کے شعبے میں گردشی قرضے، ناقص کارکردگی اور غیر مؤثر انتظام کا بوجھ بالآخر صارف پر منتقل ہوتا ہے۔ اگر حکومت واقعی عوام کو ریلیف دینا چاہتی ہے تو اسے توانائی کے شعبے میں اصلاحات کو سنجیدگی سے آگے بڑھانا ہوگا تاکہ عام آدمی کا معاشی بوجھ کم ہو اور صنعتوں کی پیداواری لاگت بھی گھٹے۔ سستی توانائی نہ صرف گھریلو صارف کے لیے راحت ہے بلکہ برآمدات اور روزگار کی بنیاد بھی ہے۔

اس سلسلے میں ایک اہم پہلو ٹیکس نظام کا ہے۔ ہمارے ہاں یہ شکایت عام ہے کہ بوجھ زیادہ تر انھی پر پڑتا ہے جو پہلے سے ٹیکس نیٹ میں ہیں، یعنی تنخواہ دار طبقہ اور باقاعدہ کاروبار، جبکہ بہت سے شعبے اور طبقات اپنی استطاعت کے مطابق حصہ نہیں ڈالتے۔ ٹیکس کا دائرہ وسیع کرنا، بالواسطہ ٹیکسوں پر انحصار کم کرنا اور نظام کو سادہ اور شفاف بنانا وہ اقدامات ہیں جن سے عام آدمی پر دباؤ کم ہو سکتا ہے۔ جب ٹیکس نظام منصفانہ ہو تو شہری کا ریاست پر اعتماد بڑھتا ہے اور یہی اعتماد معاشی اصلاحات کی پائیداری کی ضمانت ہے۔

مزید یہ کہ ایک نہایت قابلِ توجہ شعبہ زراعت کا ہے جو آج بھی ملک کی بڑی آبادی کے روزگار کا ذریعہ ہے۔ کسان کو کھاد، بیج، پانی اور بجلی کی لاگت کے حوالے سے مسائل کا سامنا ہے اور اس کی پیداوار کا مناسب معاوضہ ملنا اکثر غیر یقینی رہتا ہے۔ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات، خصوصاً سیلاب اور غیر متوقع موسم، نے اس شعبے کو مزید غیر مستحکم بنا دیا ہے۔ جی 24 کے پلیٹ فارم پر موسمیاتی مالیات کے مطالبے کا براہِ راست تعلق پاکستان کے دیہی عوام سے ہے۔ اگر عالمی سطح پر ایسے وسائل دستیاب ہوں جو موسمیاتی نقصانات سے نمٹنے میں مدد دیں تو اس کا فائدہ سب سے پہلے کسان اور دیہی آبادی کو پہنچنا چاہیے۔

جہاں تک جی 24 کی چیئرمین شپ کا تعلق ہے اس کے ساتھ ایک اور ذمہ داری بھی جڑی ہے اور وہ ہے اتفاقِ رائے کی روایت کو برقرار رکھنا۔ جی 24 کی طاقت اس کے ارکان کے درمیان ہم آہنگی میں ہے۔

پیٹرولیم قیمتوں کا نیا فارمولا عارضی ریلیف یا معاشی تباہی؟



معیشت کے ایوانوں میں جب بھی عام آدمی کی جیب پر بوجھ ڈالنے والے فیصلوں کا ذکر آتا ہے، تو پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں ہمیشہ سرِ فہرست رہتی ہیں۔ ہمارے ہاں یہ روایت بن چکی ہے کہ جب بھی عالمی منڈی میں تیل کے نرخ اوپر جاتے ہیں، اس کا فوری اور سارا بوجھ غریب اور متوسط طبقے کے ناتواں کندھوں پر منتقل کر دیا جاتا ہے۔

لیکن حالیہ دنوں میں حکومتِ وقت نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین اور درآمدی لاگت کو سنبھالنے کے لیے جو ایک نیا نظام متعارف کرایا ہے، اس نے معاشی حلقوں میں ایک نئی بحث کو جنم دے دیا ہے۔ ایک ایسا نظام جس میں بظاہر عوام کو پیٹرول کی قیمت میں اضافے سے وقتی ریلیف دینے کی کوشش کی گئی ہے، لیکن اس کی اصل قیمت مقامی ریفائنریوں اور صنعتی ڈھانچے سے وصول کرنے کا بندوبست کیا گیا ہے۔ آیئے، اس نئے نظام کی گہرائی میں اتر کر دیکھتے ہیں کہ یہ پالیسی اصل میں ہے کیا، اس کے معاشی اثرات کیا ہیں، اور کیا یہ طویل المدتی بنیادوں پر ایک پائیدار حل ثابت ہوسکتی ہے یا یہ صرف آنے والے دنوں کے کسی بڑے بحران کا پیش خیمہ ہے۔

اس نئے حکومتی نظام کا پس منظر یہ ہے کہ حالیہ دنوں میں پیٹرول کے درآمدی اخراجات اور مال برداری کے نرخوں میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جو کہ فی بیرل 88.19 ڈالر سے بڑھ کر 52,25 ڈالر تک جا پہنچا۔ روایتی اور پرانے فارمولے کے تحت اگر اس بڑھتی ہوئی درآمدی لاگت کو براہِ راست صارفین پر ڈالا جاتا تو عوام کو فی لیٹر پیٹرول کی قیمت میں کم و بیش 15 روپے تک کے خوفناک اضافے کا سامنا کرنا پڑتا۔ مہنگائی کی چکی میں پہلے ہی پسے ہوئے عوام کے لیے یہ ایک ایسا ستمگر جھٹکا ہوتا جو روزمرہ کی زندگی کو مفلوج کر کے رکھ دیتا۔ اس عوامی ردِعمل اور دباؤ سے بچنے کے لیے حکومت نے ایک نیا ایڈجسٹمنٹ میکانزم نکالا، جس کے تحت پیٹرولیم لیوی کے مجموعی ڈھانچے کو تبدیل کیا گیا اور درآمدی قیمتوں کے بوجھ کا ایک بڑا حصہ صارفین سے ہٹا کر براہِ راست مقامی آئل ریفائنریوں کے سر پر منتقل کر دیا گیا۔ اس نئے نظام کی تکنیکی حقیقت کو اگر سمجھا جائے تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ کاغذوں میں تو پیٹرول پر پیٹرولیم لیوی کی مجموعی حد کو برقرار رکھا گیا ہے، لیکن حکومت نے اس کی وصولی کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ درآمدی لاگت میں اضافے کی وجہ سے پیدا ہونے والے فرق کو عام صارف تک پہنچانے کے بجائے مقامی ریفائنریوں کے مالیاتی کھاتے سے ایڈجسٹ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

چونکہ مقامی ریفائنریز پاکستان کی پیٹرولیم ضروریات کا تقریباً تیس فیصد حصہ پورا کرتی ہیں، اس لیے اس بوجھ کا بظاہر یہ نتیجہ نکلا کہ پیٹرول کی فی لیٹر قیمت میں فوری اضافے کو ٹال دیا گیا اور نرخوں کو وقتی طور پر مستحکم رکھا گیا۔ حکومت نے اس چال کے ذریعے پیٹرول کی قیمت کو عوام کی فوری تنقید سے تو بچا لیا، لیکن اس کے پیچھے پلنے والا معاشی بوجھ اب ریفائنریوں کے لیے ایک بہت بڑا اسر درد بن چکا ہے، جنہیں ماہانہ اربوں روپے کے اضافی مالی دباؤ کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ یہاں یہ سوال اٹھنا انتہائی لازمی ہے کہ کیا یہ نیا نظام معیشت کے وسیع تر مفاد میں ہے یا یہ محض ایک وقتی سیاسی پٹی ہے جو زخم کو ڈھانپ تو سکتی ہے مگر اسے مندمل نہیں کر سکتی؟

ماہرینِ معیشت اس بات پر متفق ہیں کہ جب آپ ریاست کے ایک ستون کو بچانے کے لیے دوسرے لازمی ستون یعنی پیداواری اور صنعتی شعبے کی جڑیں ہلانا شروع کر دیں، تو اس کے نتائج اچھے برآمد نہیں ہوتے۔ مقامی ریفائنریز جو پہلے ہی پرانے انفراسٹرکچر، سرمائے کی قلت اور حکومتی واجبات کے گرداب میں پھنسی ہوئی ہیں، ان پر اس طرح کا جبری مالی بوجھ ڈالنا مستقبل میں ان کی پیداواری صلاحیت کو شدید متاثر کر سکتا ہے۔ اگر ریفائنریز اس اضافی بوجھ کے تلے بیٹھ گئیں، تو اس کا براہِ راست اثر ملک کی توانائی کی سیکیورٹی اور سپلائی چین پر پڑے گا، جو کہ پیٹرول کی قیمتوں میں کسی بھی وقتی ریلیف سے کہیں زیادہ خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ سیاسی اور معاشی نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو حکومتی سطح پر یہ قدم بظاہر عوام کو یہ باور کرانے کے لیے اٹھایا گیا ہے کہ وہ مہنگائی کے طوفان کے آگے ایک ڈھال بن کر کھڑے ہیں۔ لیکن ایک باشعور تجزیہ کار ہونے کے ناطے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ مصنوعی طریقوں سے قیمتوں کو روکنا اور مارکیٹ کے حقیقی اصولوں کے ساتھ کھلواڑ کرنا کبھی بھی طویل مدتی پالیسی نہیں ہوسکتی۔ جب تک ملکی معیشت میں ساختی اصلاحات، توانائی کے متبادل ذرائع اور درآمدی انحصار کو کم کرنے کے حقیقی اقدامات نہیں کیے جائیں گے، اس طرح کے جادوئی فارمولے صرف چند ہفتوں یا مہینوں کا کھیل ثابت ہوں گے۔

عوام کو وقتی سکھ دینے کے لیے صنعتی پیداوار کی کمر توڑنا ایک ایسا معاشی خبط ہے جس کی بھاری قیمت آنے والے وقتوں میں پورے ملک کو چکانی پڑتی ہے۔ حاصلِ کلام اور اس عمیق تجزیے کا نچوڑ یہی ہے کہ حکومت کی طرف سے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے بوجھ کو صارفین سے ہٹا کر ریفائنریوں پر منتقل کرنے کا یہ نیا نظام ایک عارضی مرہم سے زیادہ کچھ نہیں۔

یہ نظام وقتی طور پر عوام کو مہنگائی کے جھٹکے سے تو بچاتا ہے، مگر یہ معیشت کی جڑوں میں دیمک کی طرح رس رہا ہے۔ ریاست کو چاہیے کہ وہ اس قسم کے عارضی اور دباؤ والے ہتھکنڈوں کی بجائے پیٹرولیم سیکٹر میں ٹیکسوں کے انبار کو کم کرے، گورننس کو بہتر بنائے اور مارکیٹ کو اس کے فطری اصولوں پر چلنے دے۔ صرف اسی صورت میں ہی اس ملک کا معاشی پہیہ سچے اور پائیدار معنوں میں رواں دواں ہو سکتا ہے۔ آمین ثم آمین!

امریکی وسط مدتی انتخابات: ڈیموکریٹس یا ری پبلکنز؟



3 نومبر کے انتخابات صدر ٹرمپ کی پالیسیوں پر عوامی اعتماد کا امتحان، معاشی مشکلات، ایران کے ساتھ کشیدگی اور داخلی سیاسی اختلافات انتخابی نتائج پر اثر انداز ہو سکتے ہیں

امریکہ ایک بار پھر ایک اہم سیاسی دوراہے پر کھڑا ہے، جہاں منگل 3 نومبر 2026 کو ہونے والے وسط مدتی انتخابات نہ صرف کانگریس میں طاقت کے توازن کا فیصلہ کریں گے بلکہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی قیادت، ان کی انتظامیہ کی پالیسیوں اور امریکہ کی آئندہ سیاسی و معاشی سمت کے تعین میں بھی فیصلہ کن کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ان انتخابات کی اہمیت اس لیے بھی غیر معمولی ہے کہ امریکی معاشرہ اس وقت شدید سیاسی تقسیم، معاشی بے یقینی اور عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی کشیدگی کا سامنا کر رہا ہے۔

حالیہ عوامی جائزوں اور سیاسی تجزیوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ ڈیموکریٹک پارٹی کی مقبولیت میں اضافہ ہوا ہے، جبکہ ری پبلکن پارٹی کو اپنی موجودہ برتری برقرار رکھنے کے لیے سخت مقابلے کا سامنا ہے۔ بالخصوص ایوانِ نمائندگان میں ڈیموکریٹس کی کامیابی کے امکانات نسبتاً روشن دکھائی دیتے ہیں، تاہم سینیٹ میں صورتحال زیادہ پیچیدہ اور غیر یقینی ہے۔

امریکی سیاست میں وسط مدتی انتخابات عموماً برسرِ اقتدار صدر اور ان کی جماعت کی کارکردگی پر عوامی ریفرنڈم کی حیثیت رکھتے ہیں۔ صدر ٹرمپ کی موجودہ مدتِ صدارت میں معاشی فیصلوں، امیگریشن پالیسی، تجارتی پابندیوں، خارجہ تعلقات اور بین الاقوامی تنازعات نے رائے عامہ کو نمایاں طور پر متاثر کیا ہے۔ یہی عوامل اب ووٹروں کے انتخابی فیصلوں میں بنیادی اہمیت اختیار کر چکے ہیں۔

معیشت ان انتخابات کا سب سے اہم مسئلہ بن کر سامنے آئی ہے۔ اگرچہ ٹرمپ انتظامیہ اپنی معاشی حکمت عملی کو کامیاب قرار دیتی ہے، لیکن عام امریکی شہری اشیائے خورونوش، رہائش، صحت، توانائی اور روزمرہ ضروریات کے بڑھتے ہوئے اخراجات سے پریشان ہیں۔ مہنگائی اور معاشی عدم تحفظ نے متوسط اور کم آمدنی والے طبقوں میں بے چینی پیدا کی ہے۔ یہی بے اطمینانی حکمران جماعت کے لیے انتخابی مشکلات میں اضافہ کر سکتی ہے۔

دوسری جانب امیگریشن کا مسئلہ بھی امریکی سیاست میں غیر معمولی اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ ری پبلکن قیادت سخت سرحدی نگرانی اور غیر قانونی تارکینِ وطن کے خلاف اقدامات کو قومی سلامتی اور معاشی استحکام کے لیے ضروری قرار دیتی ہے، جبکہ ڈیموکریٹس ان پالیسیوں کے انسانی اور آئینی پہلوؤں پر سوالات اٹھاتے ہیں۔ اس معاملے پر آزاد ووٹرز کا فیصلہ کئی اہم انتخابی حلقوں کے نتائج بدل سکتا ہے۔

خارجہ پالیسی بھی اس مرتبہ انتخابی بحث کا نمایاں حصہ ہے۔ ایران کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی، مشرقِ وسطیٰ کی غیر مستحکم صورتحال، اسرائیل کے لیے امریکی حمایت اور عالمی تنازعات میں واشنگٹن کے کردار نے امریکی عوام میں نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ طویل فوجی مصروفیات، دفاعی اخراجات اور عالمی تنازعات کے ممکنہ معاشی اثرات ایسے معاملات ہیں جنہیں نظر انداز کرنا کسی بھی سیاسی جماعت کے لیے آسان نہیں ہوگا۔

صدر ٹرمپ کے لیے ان انتخابات کے نتائج غیر معمولی سیاسی اہمیت رکھتے ہیں۔ اگر ڈیموکریٹس ایوانِ نمائندگان میں اکثریت حاصل کر لیتے ہیں تو انتظامیہ کو زیادہ سخت پارلیمانی نگرانی، تحقیقات اور قانون سازی میں رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس کے برعکس اگر ری پبلکنز دونوں ایوانوں پر اپنا کنٹرول برقرار رکھنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو صدر ٹرمپ کو اپنی معاشی، امیگریشن اور خارجہ پالیسیوں کو آگے بڑھانے کے لیے مزید سیاسی تقویت حاصل ہوگی۔

سینیٹ کا انتخابی معرکہ خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ ڈیموکریٹس کو اکثریت حاصل کرنے کے لیے مجموعی طور پر چار اضافی نشستیں درکار ہیں۔ اگرچہ بعض انتخابی جائزوں میں ان کے امکانات بہتر ہوئے ہیں، لیکن کئی ریاستوں میں مقابلہ انتہائی سخت رہنے کی توقع ہے۔ اس لیے ایک ممکنہ نتیجہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ایوانِ نمائندگان ڈیموکریٹس کے کنٹرول میں آ جائے جبکہ سینیٹ میں ری پبلکنز اپنی اکثریت برقرار رکھیں۔ ایسی صورتحال میں واشنگٹن میں سیاسی کشمکش اور قانون سازی کے معاملات میں تعطل بڑھ سکتا ہے۔

ان انتخابات کے عالمی اثرات بھی نظر انداز نہیں کیے جا سکتے۔ اگر کانگریس میں طاقت کا توازن تبدیل ہوتا ہے تو امریکہ کی تجارتی پالیسی، عالمی سفارت کاری، دفاعی ترجیحات اور اتحادی ممالک کے ساتھ تعلقات پر اس کے اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ پاکستان کے لیے بھی ان انتخابات کی اہمیت موجود ہے، کیونکہ واشنگٹن میں سیاسی تبدیلیاں پاک امریکہ تعلقات، علاقائی سلامتی، چین کے ساتھ امریکی مسابقت اور جنوبی ایشیا سے متعلق پالیسیوں کے ماحول پر اثر انداز ہو سکتی ہیں۔ تاہم یہ حقیقت بھی پیش نظر رہنی چاہیے کہ امریکی صدر کو خارجہ پالیسی میں وسیع انتظامی اختیارات حاصل ہوتے ہیں، اس لیے کانگریس میں تبدیلی لازماً فوری پالیسی تبدیلی کی ضمانت نہیں۔

امریکی سیاسی تاریخ بتاتی ہے کہ وسط مدتی انتخابات میں اکثر برسرِ اقتدار جماعت کو نقصان اٹھانا پڑتا ہے، لیکن ہر انتخاب اپنے مخصوص سیاسی، معاشی اور سماجی حالات کے تحت نتائج پیدا کرتا ہے۔ اس مرتبہ بھی عوامی جائزوں میں ڈیموکریٹس کی برتری کے باوجود ری پبلکن ووٹرز کی بھرپور شرکت اور غیر فیصلہ کن حلقوں میں آخری وقت کی تبدیلیاں نتائج کو متاثر کر سکتی ہیں۔

موجودہ سیاسی رجحانات کو سامنے رکھا جائے تو ایوانِ نمائندگان میں ڈیموکریٹس کی کامیابی کا امکان نسبتاً زیادہ دکھائی دیتا ہے، جبکہ سینیٹ کے نتائج کے بارے میں حتمی پیش گوئی کرنا قبل از وقت ہوگا۔ اصل فیصلہ ان آزاد ووٹرز کے ہاتھ میں ہو سکتا ہے جو کسی ایک جماعت کے مستقل حامی نہیں بلکہ معاشی صورتحال، قومی سلامتی اور حکومتی کارکردگی کی بنیاد پر اپنی رائے قائم کرتے ہیں۔

امریکی وسط مدتی انتخابات دراصل صرف دو بڑی سیاسی جماعتوں کے درمیان اقتدار کی کشمکش نہیں بلکہ جمہوری احتساب، عوامی اعتماد اور آئینی اداروں کے درمیان طاقت کے توازن کا امتحان بھی ہیں۔

3 نومبر کے الیکشن امریکی عوام کا فیصلہ یہ واضح کرے گا کہ وہ صدر ٹرمپ کی موجودہ سیاسی سمت کو مزید تقویت دینا چاہتے ہیں یا کانگریس کے ذریعے ان کی انتظامیہ پر مؤثر نگرانی اور توازن قائم کرنے کے خواہاں ہیں۔

بلاشبہ ان انتخابات کا نتیجہ نہ صرف صدر ٹرمپ کی باقی ماندہ مدتِ صدارت بلکہ 2028 کے صدارتی انتخابات کی سیاسی فضا پر بھی گہرے اثرات مرتب کرے گا۔ یہی وجہ ہے کہ امریکی عوام کے ساتھ پوری دنیا کی نظریں بھی 3 نومبر کے انتخابی فیصلے پر مرکوز ہیں۔

شہرنامہ SHEHAR NAMA

فن و ثقافت



محبت اب خریدنی پڑتی ہے، بشریٰ انصاری



کراچی (بیورو رپورٹ) پاکستان کی سینئر اداکارہ بشریٰ انصاری نے کہا ہے کہ رشتوں کیلئے اب محبت خریدنی پڑتی ہے۔ بشریٰ انصاری نے سوشل میڈیا پر اپنی ایک ویڈیو شیئر کی جس میں اداکارہ نے محبت سے متعلق گفتگو کی۔ بشریٰ انصاری نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ اپنے خون کے رشتوں کو وقت دیں گے تو وہ بھی آپ کے قریب ہوں گے یا محبت قائم ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح اولاد کیلئے بھی یہی ہے کہ آپ اولاد کیلئے محبت کے علاوہ ان پر خرچ کریں گے تو، اس محبت میں اور زیادہ طاقت پیدا ہوگی۔ سینئر اداکارہ کا کہنا تھا کہ دوست بھی ایسے ہی ہوتے ہیں اگر آپ کسی دوست کیلئے فائدے مند ہیں تو وہ دوست آپ کے ساتھ ہے اور اگر نہیں تو وہ آہستہ آہستہ کسی اور جانب چلا جائے گا یا آپ کو چھوڑ دے گا، ہر رشتے کیلئے اب محبت خریدنی پڑتی ہے۔

عمر شہزاد اور شانزے لودھی کے ہاں بیٹے کی پیدائش



پاکستانی شوبز انڈسٹری کے معروف اداکار و ماڈل عمر شہزاد اور ان کی اہلیہ شانزے لودھی کے ہاں بیٹے کی پیدائش ہوئی ہے جس کی خوشخبری جوڑے نے سوشل میڈیا پر مداحوں کے ساتھ شیئر کی۔ اس موقع پر شیئر کی گئی خصوصی پوسٹ میں بچے کی اچھی صحت، مضبوط ایمان، خوشیوں بھری زندگی اور نیک انسان بننے کی دعا کی گئی۔ جوڑے نے اپنے نومولود بیٹے کا نام حضرت اسماعیل علیہ السلام کے نام پر 'اسماعیل' رکھا ہے۔ شانزے لودھی نے انسٹاگرام پر جذباتی پیغام شیئر کرتے ہوئے بتایا کہ انہیں 24 گھنٹے تک زچگی کی تکلیف برداشت کرنا پڑی جس دوران ان کے شوہر عمر شہزاد ہر لمحہ ان کے ساتھ رہے۔ انہوں نے لکھا کہ یہ سفر جسمانی اور جذباتی طور پر مشکل تھا لیکن بیٹے کو پہلی بار گود میں لیتے ہی وہ تمام تکلیف بھول گئیں۔ واضح رہے کہ عمر شہزاد اور شانزے لودھی نے فروری 2025 میں مدینہ میں نکاح کیا تھا

رجنی کانت کی 'جیلر 2' نے کمائی کا ایک نیا ریکارڈ بنالیا

ممبئی (نامہ نگار) بھارتی سپر اسٹار رجنی کانت کی تامل فلم 'جیلر 2' نے ریلیز کے 17ویں روز ایک نیا ریکارڈ قائم کر دیا۔ نلسن دلیپ کمار کی ہدایت کاری میں بننے والی فلم نے رجنی کانت کی آبائی ریاست تامل ناڈو میں 200 کروڑ روپے کا گراس کلیکشن حاصل کر لیا ہے، جو اداکار کے فلمی کیریئر میں ایک منفرد اعزاز ہے۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق فلم نے ہفتے کے روز ملک بھر میں 7 ہزار 486 شوز سے تقریباً 09.6 کروڑ روپے کا نیٹ بزنس کیا۔ اس میں تامل ورژن نے 3 ہزار 533 شوز سے 46.4 کروڑ روپے، ہندی ورژن نے 3 ہزار 236 شوز سے تقریباً 99 لاکھ روپے، جبکہ تیلگو ورژن نے 717 شوز سے 64 لاکھ روپے کمائے۔ 17ویں روز کی کمائی کے بعد فلم کا بھارت میں مجموعی نیٹ کلیکشن 49.441 کروڑ روپے اور انڈیا گراس تقریباً 64.516 کروڑ روپے ہوگیا۔

نئی چیزیں سیکھنے اور خود کو چیلنج کرنے پر یقین رکھتی ہیں، کارڈیشین



کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی ریئلٹی ٹی وی اسٹار، اداکارہ اور کاروباری شخصیت کم کارڈیشین نے ہالی ووڈ میں اپنے مستقبل، اداکاری اور صلاحیتوں سے متعلق کھل کر بات کر دی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کم کارڈیشین نے حالیہ انٹرویو میں کہا کہ وہ زندگی میں نئی چیزیں سیکھنے اور خود کو چیلنج کرنے پر یقین رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر انسان ہر کام میں پہلے ہی ماہر ہو اور ہمیشہ اپنے آرام دہ ماحول میں رہے تو پھر زندگی میں آگے بڑھنے اور کچھ نیا سیکھنے کا موقع کیسے ملے گا؟ کم کارڈیشین کے مطابق وہ اپنے اردگرد ایسے باصلاحیت افراد کو رکھنا چاہتی ہیں جو ان سے زیادہ تجربہ رکھتے ہوں، تاکہ وہ ان سے سیکھ سکیں۔ اداکارہ کی ساتھی فنکارہ سارہ پالسن نے بھی ان کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ کم نہایت مہربان، فراخ دل اور نئی چیزیں سیکھنے کے لیے ہمیشہ تیار رہتی ہیں۔ دوسری جانب کم کارڈیشین ماضی میں اپنی صلاحیتوں پر سوال اٹھانے والوں کو بھی جواب دے چکی ہیں۔

اپنی الگ شناخت بنانے کے لیے محنت کی ہے، ثمرین کور



ممبئی (مانیٹرنگ ڈیسک) بھارتی اداکارہ اور ماڈل ثمرین کور نے کرکٹر ارشدیپ سنگھ کے ساتھ تعلقات پر ہونے والی تنقید اور سوشل میڈیا ٹرولنگ پر خاموشی توڑ دی۔ 27 سالہ ثمرین کور نے انسٹاگرام سٹوریز پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ سوشل میڈیا پر خواتین کو ہر صورت تنقید کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اگر کوئی اپنے تعلقات کو نجی رکھے تو اسے اپنے ساتھی پر فخر نہ کرنے کا طعنہ دیا جاتا ہے، جبکہ محبت کا کھل کر اظہار کرنے پر شہرت حاصل کرنے کی کوشش کا الزام لگایا جاتا ہے۔ اداکارہ نے ان الزامات کو بھی مسترد کیا ہے کہ وہ ارشدیپ سنگھ کی شہرت یا دولت کی وجہ سے ان کے ساتھ تعلقات میں ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ میں 17 سال کی عمر سے کام کر رہی ہوں، مالی اور پیشہ ورانہ طور پر خود مختار ہوں، 20 سے زائد ممالک کا سفر کر چکی ہوں اور میں نے اپنی الگ شناخت بنانے کے لیے محنت کی ہے۔ ثمرین کور نے خواتین کی جانب سے خواتین پر تنقید کرنے کے رجحان پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ غیر ضروری تبصرے، مفروضے اور منفی رویے تھکا دینے والے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا ہے کہ میں اپنے تعلقات میں خوش ہوں اور نفرت انگیز تبصرے کرنے والوں کو بلاک کر دوں گی۔ اداکارہ کا کہنا ہے کہ میں محبت میں ہوں اور اپنی زندگی خوشی سے گزار رہی ہوں، اس لیے مجھے اپنی زندگی جینے دی جائے۔

صفحہ نمبر 1

ساحلی شہر کے پرانے بندرگاہی گودام نمبر 9 کو منگل کی صبح ایک بڑے آتشزدگی کے واقعے کے بعد مکمل طور پر منہدم کر دیا گیا۔ یہ گودام 1930 کی دہائی میں تعمیر ہوا تھا اور برسوں سے خالی پڑا تھا۔ اس کے ملبے میں کئی ایسے بند ڈبے ملے ہیں جن پر کسی کمپنی کا نام یا مواد کی تفصیل درج نہیں تھی۔ ان ڈبوں کو احتیاط کے طور پر ایک الگ جگہ منتقل کیا گیا ہے۔

ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر کیپٹن (ر) فرحان مجید نے بتایا کہ ابتدائی معائنے میں ڈبوں پر کوئی واضح نشان نہیں ملا، اس لیے ان کے اندر موجود مواد کا فوری طور پر اندازہ لگانا ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کسی نتیجے پر پہنچنے سے پہلے ہر ڈبے کو الگ الگ کھولیں گے، اور جب تک رپورٹ مکمل نہ ہو، کسی قسم کی قیاس آرائی درست نہیں ہوگی۔‘‘

ڈبوں کی منتقلی کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی ہے جس میں فائر بریگیڈ کے اہلکار، ماحولیاتی ماہرین اور پولیس کے نمائندے شامل ہیں۔ ٹیم کے ارکان نے حفاظتی لباس پہن کر ملبے کا جائزہ لیا۔ ٹیم کے ایک رکن نے بتایا کہ ڈبوں کو ایک ایک کر کے احتیاط سے نکالا گیا تاکہ اندر موجود مواد کسی قسم کا رساؤ نہ کرے۔

ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر کیپٹن (ر) فرحان مجید نے بتایا کہ ابتدائی معائنے میں ڈبوں پر کوئی واضح نشان نہیں ملا، اس لیے ان کے اندر موجود مواد کا فوری طور پر اندازہ لگانا ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کسی نتیجے پر پہنچنے سے پہلے ہر ڈبے کو الگ الگ کھولیں گے، اور جب تک رپورٹ مکمل نہ ہو، کسی قسم کی قیاس آرائی درست نہیں ہوگی۔‘‘

ڈبوں کی منتقلی کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی ہے جس میں فائر بریگیڈ کے اہلکار، ماحولیاتی ماہرین اور پولیس کے نمائندے شامل ہیں۔ ٹیم کے ارکان نے حفاظتی لباس پہن کر ملبے کا جائزہ لیا۔ ٹیم کے ایک رکن نے بتایا کہ ڈبوں کو ایک ایک کر کے احتیاط سے نکالا گیا تاکہ اندر موجود مواد کسی قسم کا رساؤ نہ کرے۔

صفحہ نمبر 2

ساحلی شہر کے پرانے بندرگاہی گودام نمبر 9 کو منگل کی صبح ایک بڑے آتشزدگی کے واقعے کے بعد مکمل طور پر منہدم کر دیا گیا۔ یہ گودام 1930 کی دہائی میں تعمیر ہوا تھا اور برسوں سے خالی پڑا تھا۔ اس کے ملبے میں کئی ایسے بند ڈبے ملے ہیں جن پر کسی کمپنی کا نام یا مواد کی تفصیل درج نہیں تھی۔ ان ڈبوں کو احتیاط کے طور پر ایک الگ جگہ منتقل کیا گیا ہے۔

ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر کیپٹن (ر) فرحان مجید نے بتایا کہ ابتدائی معائنے میں ڈبوں پر کوئی واضح نشان نہیں ملا، اس لیے ان کے اندر موجود مواد کا فوری طور پر اندازہ لگانا ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کسی نتیجے پر پہنچنے سے پہلے ہر ڈبے کو الگ الگ کھولیں گے، اور جب تک رپورٹ مکمل نہ ہو، کسی قسم کی قیاس آرائی درست نہیں ہوگی۔‘‘

ڈبوں کی منتقلی کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی ہے جس میں فائر بریگیڈ کے اہلکار، ماحولیاتی ماہرین اور پولیس کے نمائندے شامل ہیں۔ ٹیم کے ارکان نے حفاظتی لباس پہن کر ملبے کا جائزہ لیا۔ ٹیم کے ایک رکن نے بتایا کہ ڈبوں کو ایک ایک کر کے احتیاط سے نکالا گیا تاکہ اندر موجود مواد کسی قسم کا رساؤ نہ کرے۔

صفحہ نمبر 3

ساحلی شہر کے پرانے بندرگاہی گودام نمبر 9 کو منگل کی صبح ایک بڑے آتشزدگی کے واقعے کے بعد مکمل طور پر منہدم کر دیا گیا۔ یہ گودام 1930 کی دہائی میں تعمیر ہوا تھا اور برسوں سے خالی پڑا تھا۔ اس کے ملبے میں کئی ایسے بند ڈبے ملے ہیں جن پر کسی کمپنی کا نام یا مواد کی تفصیل درج نہیں تھی۔ ان ڈبوں کو احتیاط کے طور پر ایک الگ جگہ منتقل کیا گیا ہے۔

ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر کیپٹن (ر) فرحان مجید نے بتایا کہ ابتدائی معائنے میں ڈبوں پر کوئی واضح نشان نہیں ملا، اس لیے ان کے اندر موجود مواد کا فوری طور پر اندازہ لگانا ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کسی نتیجے پر پہنچنے سے پہلے ہر ڈبے کو الگ الگ کھولیں گے، اور جب تک رپورٹ مکمل نہ ہو، کسی قسم کی قیاس آرائی درست نہیں ہوگی۔‘‘

ڈبوں کی منتقلی کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی ہے جس میں فائر بریگیڈ کے اہلکار، ماحولیاتی ماہرین اور پولیس کے نمائندے شامل ہیں۔ ٹیم کے ارکان نے حفاظتی لباس پہن کر ملبے کا جائزہ لیا۔ ٹیم کے ایک رکن نے بتایا کہ ڈبوں کو ایک ایک کر کے احتیاط سے نکالا گیا تاکہ اندر موجود مواد کسی قسم کا رساؤ نہ کرے۔

صفحہ نمبر 4

سرکاری دارالحکومت گلزار آباد میں جمعرات کو ہونے والا ضلع کونسل کا اجلاس ہنگامہ آرائی کی نذر ہو گیا۔ اجلاس کے ایجنڈے پر 48 ارب روپے مالیت کے 51 ترقیاتی منصوبوں کی منظوری شامل تھی۔ اپوزیشن جماعت کے ارکان کا کہنا تھا کہ ان منصوبوں کی فہرست اجلاس سے صرف 24 گھنٹے پہلے ارکان کو فراہم کی گئی، جو قواعد کے مطابق کم از کم 10 دن پہلے دی جانی چاہیے۔ اسی اعتراض پر اپوزیشن نے ایوان کے وسط میں پہنچ کر نعرے بازی شروع کر دی۔

اپوزیشن لیڈر چودھری نعیم الحق نے کہا کہ ’’ہم ترقی کے مخالف نہیں، لیکن اربوں روپے کے منصوبے بند کمرے میں، چند گھنٹوں میں پاس کرانا عوام کے پیسے کا مذاق ہے۔‘‘ انہوں نے مطالبہ کیا کہ منصوبوں کی تفصیلات ایک آزاد کمیٹی سے جانچ کرائی جائیں۔ ان کے بقول فہرست میں کئی ایسے کام شامل ہیں جن کی ضلع کو فوری ضرورت نہیں۔

دوسری طرف حکومتی بینچوں سے وزیر منصوبہ بندی محترمہ شازیہ رحمان نے کہا کہ منصوبوں کی تفصیلات ویب پورٹل پر پہلے ہی اپ لوڈ کر دی گئی تھیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’اپوزیشن کے ارکان نے پورٹل دیکھا ہی نہیں، اب شور مچا رہے ہیں۔‘‘ تاہم انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ متنازع منصوبوں پر دوبارہ غور کے لیے ایک ذیلی کمیٹی بنا دی جائے گی۔

صفحہ نمبر 5

محکمہ تعلیم کے ایک ترجمان نے بتایا کہ امتحانی مراکز میں نقل کی روک تھام کے لیے 10 سے زائد اقدامات کیے گئے ہیں، جن میں ہر مرکز پر 3 سی سی ٹی وی کیمرے، موبائل فون جیمرز اور خواتین کے لیے الگ نگران ٹیمیں شامل ہیں۔ ان کے مطابق پہلے ہی روز 7 مراکز سے 12 طلبہ کو نقل کے الزام میں حراست میں لیا گیا، جبکہ 2 مراکز کے نگران عملے کو معطل کر کے تحقیقات کا حکم دیا گیا ہے۔

صفحہ نمبر 6

ہمارے نامہ نگار کے مطابق ضلع کونسل کے اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی فہرست پیش کیے جانے کے وقت اپوزیشن ارکان نے شور مچایا اور کہا کہ انہیں فہرست صرف 24 گھنٹے پہلے ملی، جبکہ قواعد کے مطابق کم از کم 10 دن پہلے دی جانی چاہیے۔ اپوزیشن لیڈر چودھری نعیم الحق نے کہا کہ ’’ہم ترقی کے مخالف نہیں، لیکن اربوں روپے کے منصوبے بند کمرے میں، چند گھنٹوں میں پاس کرانا عوام کے پیسے کا مذاق ہے۔‘‘ انہوں نے مطالبہ کیا کہ منصوبوں کی تفصیلات ایک آزاد کمیٹی سے جانچ کرائی جائیں۔

صفحہ نمبر 7

ضلع کونسل کے ترجمان کے مطابق فہرست کے ساتھ ہر منصوبے کی لاگت، مقام اور متوقع مدت کی تفصیل منسلک کی گئی تھی۔ ان کا کہنا ہے کہ اپوزیشن کے ارکان نے پورٹل دیکھا ہی نہیں، اب شور مچا رہے ہیں۔ تاہم انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ متنازع منصوبوں پر دوبارہ غور کے لیے ایک ذیلی کمیٹی بنا دی جائے گی۔

صفحہ نمبر 8

ضروری ہے۔

بنا اور دیہاتی دیہات سے بھرپور استفادہ کرتا ہے۔ (MUST) ٹیکنالوجی یونیورسٹی آف ایسٹرن ٹیکنالوجی ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ہونے والی تین روزہ کانفرنس کے دوران ماہرین نے کہا کہ پاکستان کے بیشتر دیہات میں اب بھی بنیادی سہولتوں کی کمی ہے، جس کی وجہ سے وہاں کے لوگ شہروں کی طرف ہجرت کرتے ہیں۔ ان کے مطابق اگر ان دیہات میں چھوٹے پیمانے پر صنعتیں لگائی جائیں تو نہ صرف روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے بلکہ شہروں پر آبادی کا دباؤ بھی کم ہوگا۔

صفحہ نمبر 9

کانفرنس کے شرکاء کو بتایا گیا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 10

ڈاکٹر فرحان لطیف نے بتایا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 11

ایک چھوٹے یونٹ پر زیادہ سے زیادہ 2 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ان کے مطابق اس رقم سے 25 سے 30 افراد کو براہِ راست روزگار ملے گا، جبکہ اس کے ساتھ کئی اور لوگوں کو بالواسطہ کام ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی اس منصوبے کے لیے مفت تکنیکی مدد فراہم کرے گی۔

صفحہ نمبر 12

کانفرنس کے شرکاء کو بتایا گیا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 13

ڈاکٹر فرحان لطیف نے بتایا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 14

ایک چھوٹے یونٹ پر زیادہ سے زیادہ 2 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ان کے مطابق اس رقم سے 25 سے 30 افراد کو براہِ راست روزگار ملے گا، جبکہ اس کے ساتھ کئی اور لوگوں کو بالواسطہ کام ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی اس منصوبے کے لیے مفت تکنیکی مدد فراہم کرے گی۔

صفحہ نمبر 15

کانفرنس کے شرکاء کو بتایا گیا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 16

ڈاکٹر فرحان لطیف نے بتایا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 17

ایک چھوٹے یونٹ پر زیادہ سے زیادہ 2 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ان کے مطابق اس رقم سے 25 سے 30 افراد کو براہِ راست روزگار ملے گا، جبکہ اس کے ساتھ کئی اور لوگوں کو بالواسطہ کام ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی اس منصوبے کے لیے مفت تکنیکی مدد فراہم کرے گی۔

صفحہ نمبر 18

کانفرنس کے شرکاء کو بتایا گیا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 19

ڈاکٹر فرحان لطیف نے بتایا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 20

ایک چھوٹے یونٹ پر زیادہ سے زیادہ 2 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ان کے مطابق اس رقم سے 25 سے 30 افراد کو براہِ راست روزگار ملے گا، جبکہ اس کے ساتھ کئی اور لوگوں کو بالواسطہ کام ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی اس منصوبے کے لیے مفت تکنیکی مدد فراہم کرے گی۔

صفحہ نمبر 21

کانفرنس کے شرکاء کو بتایا گیا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 22

ڈاکٹر فرحان لطیف نے بتایا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 23

ایک چھوٹے یونٹ پر زیادہ سے زیادہ 2 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ان کے مطابق اس رقم سے 25 سے 30 افراد کو براہِ راست روزگار ملے گا، جبکہ اس کے ساتھ کئی اور لوگوں کو بالواسطہ کام ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی اس منصوبے کے لیے مفت تکنیکی مدد فراہم کرے گی۔

صفحہ نمبر 24

کانفرنس کے شرکاء کو بتایا گیا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 25

ڈاکٹر فرحان لطیف نے بتایا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 26

ایک چھوٹے یونٹ پر زیادہ سے زیادہ 2 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ان کے مطابق اس رقم سے 25 سے 30 افراد کو براہِ راست روزگار ملے گا، جبکہ اس کے ساتھ کئی اور لوگوں کو بالواسطہ کام ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی اس منصوبے کے لیے مفت تکنیکی مدد فراہم کرے گی۔

صفحہ نمبر 27

کانفرنس کے شرکاء کو بتایا گیا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 28

ڈاکٹر فرحان لطیف نے بتایا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 29

ایک چھوٹے یونٹ پر زیادہ سے زیادہ 2 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ان کے مطابق اس رقم سے 25 سے 30 افراد کو براہِ راست روزگار ملے گا، جبکہ اس کے ساتھ کئی اور لوگوں کو بالواسطہ کام ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی اس منصوبے کے لیے مفت تکنیکی مدد فراہم کرے گی۔

صفحہ نمبر 30

کانفرنس کے شرکاء کو بتایا گیا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 31

ڈاکٹر فرحان لطیف نے بتایا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 32

ایک چھوٹے یونٹ پر زیادہ سے زیادہ 2 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ان کے مطابق اس رقم سے 25 سے 30 افراد کو براہِ راست روزگار ملے گا، جبکہ اس کے ساتھ کئی اور لوگوں کو بالواسطہ کام ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی اس منصوبے کے لیے مفت تکنیکی مدد فراہم کرے گی۔

صفحہ نمبر 33

کانفرنس کے شرکاء کو بتایا گیا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 34

ڈاکٹر فرحان لطیف نے بتایا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 35

ایک چھوٹے یونٹ پر زیادہ سے زیادہ 2 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ان کے مطابق اس رقم سے 25 سے 30 افراد کو براہِ راست روزگار ملے گا، جبکہ اس کے ساتھ کئی اور لوگوں کو بالواسطہ کام ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی اس منصوبے کے لیے مفت تکنیکی مدد فراہم کرے گی۔

صفحہ نمبر 36

کانفرنس کے شرکاء کو بتایا گیا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 37

ڈاکٹر فرحان لطیف نے بتایا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 38

ایک چھوٹے یونٹ پر زیادہ سے زیادہ 2 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ان کے مطابق اس رقم سے 25 سے 30 افراد کو براہِ راست روزگار ملے گا، جبکہ اس کے ساتھ کئی اور لوگوں کو بالواسطہ کام ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی اس منصوبے کے لیے مفت تکنیکی مدد فراہم کرے گی۔

صفحہ نمبر 39

کانفرنس کے شرکاء کو بتایا گیا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 40

ڈاکٹر فرحان لطیف نے بتایا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 41

ایک چھوٹے یونٹ پر زیادہ سے زیادہ 2 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ان کے مطابق اس رقم سے 25 سے 30 افراد کو براہِ راست روزگار ملے گا، جبکہ اس کے ساتھ کئی اور لوگوں کو بالواسطہ کام ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی اس منصوبے کے لیے مفت تکنیکی مدد فراہم کرے گی۔

صفحہ نمبر 42

کانفرنس کے شرکاء کو بتایا گیا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 43

ڈاکٹر فرحان لطیف نے بتایا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 44

ایک چھوٹے یونٹ پر زیادہ سے زیادہ 2 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ان کے مطابق اس رقم سے 25 سے 30 افراد کو براہِ راست روزگار ملے گا، جبکہ اس کے ساتھ کئی اور لوگوں کو بالواسطہ کام ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی اس منصوبے کے لیے مفت تکنیکی مدد فراہم کرے گی۔

صفحہ نمبر 45

کانفرنس کے شرکاء کو بتایا گیا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 46

ایک چھوٹے یونٹ پر زیادہ سے زیادہ 2 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ان کے مطابق اس رقم سے 25 سے 30 افراد کو براہِ راست روزگار ملے گا، جبکہ اس کے ساتھ کئی اور لوگوں کو بالواسطہ کام ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی اس منصوبے کے لیے مفت تکنیکی مدد فراہم کرے گی۔

صفحہ نمبر 47

کانفرنس کے شرکاء کو بتایا گیا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 48

ڈاکٹر فرحان لطیف نے بتایا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 49

ایک چھوٹے یونٹ پر زیادہ سے زیادہ 2 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ان کے مطابق اس رقم سے 25 سے 30 افراد کو براہِ راست روزگار ملے گا، جبکہ اس کے ساتھ کئی اور لوگوں کو بالواسطہ کام ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی اس منصوبے کے لیے مفت تکنیکی مدد فراہم کرے گی۔

صفحہ نمبر 50

کانفرنس کے شرکاء کو بتایا گیا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔

صفحہ نمبر 51

ڈاکٹر فرحان لطیف نے بتایا کہ یونیورسٹی کے شعبہ زراعت نے ضلع کے 12 دیہات میں ایک سروے کیا ہے جس میں معلوم ہوا کہ وہاں کے 60 فیصد سے زائد نوجوان بے روزگار ہیں۔ سروے ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر فرحان لطیف نے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان محنتی ہیں، انہیں صرف ایک موقع چاہیے۔‘‘ انہوں نے تجویز دی کہ ہر دیہات کے لیے ایک چھوٹا صنعتی یونٹ قائم کیا جائے۔



استنبول، وفاقی وزیر جام کمال ترکیہ کے وزیر تجارت سے مصافحہ کر رہے ہیں

آر پی او ملاکنڈ ڈویژن زاہد نواز کا بونیر کا ایک روزہ دورہ

پولیس کے چاک و چوبند دستے نے ریجنل پولیس آفیسر کو سلامی پیش کی

پشاور (نمائندہ شہرنامہ) ریجنل پولیس آفیسر ملاکنڈ ڈویژن زاہد نواز نے ضلع بونیر کا ایک روزہ دورہ کیا جہاں ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر بونیر محمد عتیق شاہ نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر پولیس لائن بونیر میں پولیس کے چاک و چوبند دستے نے ریجنل پولیس آفیسر کو سلامی پیش کی۔ بعد ازاں انہوں نے یادگار شہداء پر حاضری دی، پھولوں کی چادر چڑھائی اور شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے خصوصی دعا کی۔ دورے کے دوران ڈی پی او بونیر محمد عتیق شاہ نے ریجنل پولیس آفیسر ملاکنڈ ڈویژن کو پولیس میس اور پولیس سہولت مرکز کا دورہ کرایا جہاں انہیں پولیس افسران و جوانوں اور عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

امتحانی شفافیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں

چیئرمین تعلیمی بورڈ راولپنڈی

راولپنڈی (نامہ نگار) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے وژن ''شفافیت جو نظر آئے''، صوبائی وزیر ہائر ایجوکیشن رانا سکندر حیات کی ہدایات اور حکومت پنجاب کی زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن راولپنڈی کے زیر اہتمام امتحان انٹرمیڈیٹ دوسرا سالانہ 2026ء شفاف، منصفانہ اور منظم انداز میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)



اسلام آباد کنونشن سینٹر پارلیمنٹری ٹاسک فورس شائستہ پرویز ملک و دیگر کو اسلامی یونیورسٹی میں نمائش میں طالبات بریفنگ کر رہے ہیں

ڈیموکریٹ امیدوار عبدالسید کامیاب، امریکی تاریخ کے پہلے منتخب مسلم سینیٹر بن گئے

انتخابی مہم میں میرے عقیدے اور میرے نام کو نشانہ بنایا گیا مگر میں نے ٹرمپ کے الزامات کے باوجود جہد و جہد جاری رکھی، عبدل السید



ہمیں ہرانے کے لیے انتخابی مہم میں خطیر رقم خرچ کی، میرے نام کو متنازع بنانے کی کوشش کی گئی

واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکا میں وسط مدتی انتخابات کے نتائج کا آنے کا سلسلہ جاری ہے، اہم مقابلوں کے ابتدائی نتائج کے مطابق ڈیموکریٹ امیدواروں کو سبقت حاصل ہے جب کہ ریپبلکنز پیچھے ہیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق مشی گن میں ڈیموکریٹ عبدل السید نے سینیٹ کی نشست پر مائک راجرز کو شکست دیکر امریکی تاریخ میں سینیٹ کے لیے پہلے مسلمان رکن منتخب ہوگئے۔ انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد عبدل السید نے کہا کہ میرا نام عبدالرحمان محمد السید ہے، ہم نے کہا تھا اگر اللہ کی مرضی تو انشاءاللہ یہ ہوگا، لیکن ہم نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

ثوبیہ سلطانہ سیکرٹری تعلیمی بورڈ بہاولپور تعینات

ڈائریکٹر اسپورٹس بورڈ راولپنڈی کے طور خدمات سرانجام دے چکیں



راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) پی ایچ ڈی اسکالر مس ثوبیہ سلطانہ کو سیکرٹری بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن بہاولپور تعینات کر دیا گیا۔ اس سے قبل وہ بطور ڈائریکٹر اسپورٹس بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن راولپنڈی بھی اپنی سرکاری خدمات سرانجام دے چکی ہیں۔ اس تعیناتی پر انہیں راجہ ساجد محمود چیف آرگنائزر نیشنل پیس فورس نے مس ثوبیہ سلطانہ کو بطور سیکرٹر بہاولپور آف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

H-13 ریلوے پھاٹک پر اوور ہیڈ برج یا انڈر پاس ناگزیر، ظہیر اعوان

اسلام آباد ہائی کورٹ میں آئینی پٹیشن دائر کرنے کی تیاری کر رہے ہیں



اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) ٹریفک جام سے نجات اور محفوظ راستے کی فراہمی، شمس کالونی H-13 ریلوے پھاٹک پر اوور ہیڈ برج یا انڈر پاس ناگزیر ملک ظہیر اعوان ایڈووکیٹ موضع نوتھیہ، شمس کالونی، سیکٹر H-13 اور ملحقہ علاقوں کے شہریوں کو درپیش سفری مشکلات کے حل کے لیے تاج لا ایسوسی ایٹس اسلام آباد نے قانونی جدوجہد شروع کر دی ہے۔ ریلوے پھاٹک کی بندش سے ٹریفک جام اور شہریوں کو آمدورفت میں مشکلات کا سامنا ہے۔ اس دیرینہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

مسٹر پتلو کی حفاظتی ضمانت منظور

کرنے کا تحریری فیصلہ جاری

اسلام آباد (آئی این پی) اسلام آباد ہائیکورٹ میں قتل بالسبب، غیر قانونی اجتماع، ہنگامہ آرائی اور بھگدڑ مچنے سے ایک شخص کے جاں بحق ہونے کے کیس میں ٹک ٹاکر محمد انصر عرف مسٹر پتلو کی 10 نومبر تک حفاظتی ضمانت منظور کرنے کا تحریری فیصلہ جاری ہوگیا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے چیف جسٹس سردار سرفراز ڈوگر نے تحریری فیصلہ جاری کیا۔ تحریری فیصلے کے مطابق درخواست گزار نے اس عدالت کے سامنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

گوجرخان کے سرکاری مراکز صحت کو فعال بنانے کا مطالبہ

طبی ٹیسٹ، میڈیکل، فٹنس سرٹیفکیٹس سمیت دیگر سہولیات مقامی سطح پر فراہم کی جائیں، شہری

گوجرخان (بیورو رپورٹ) گوجرخان کے سرکاری مراکز صحت کو فعال بنانے اور مریضوں کو غیر ضروری طور پر بڑے ہسپتالوں میں ریفر کرنے کے رجحان کی حوصلہ شکنی کا مطالبہ، محکمہ صحت سے وابستہ ذمہ دار حلقوں نے زور دیا ہے کہ بنیادی و دیہی مراکز صحت (RHCs) میں دستیاب بجٹ، عملے اور وسائل کو مؤثر انداز میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

باراني زرعی یونیورسٹی کی جانب سے گندم کی پیداواری مہم کا آغاز

مقصد جدید پیداواری ٹیکنالوجیز کا فروغ، آگاہی اور پیداوار میں اضافہ کرنا ہے

راولپنڈی (نمائندہ شہرنامہ) پیر مہر علی شاہ باراني زرعی یونیورسٹی راولپنڈی نے ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر ایکسٹینشن راولپنڈی کے اشتراک سے پوٹھوہار ریجن میں گندم کی پیداواری مہم 2026-27 کا آغاز کر دیا۔ اس مہم کا مقصد گندم کی جدید پیداواری ٹیکنالوجیز کو فروغ دینا، کاشتکاروں میں آگاہی پیدا کرنا اور گندم کی پیداوار میں اضافہ کرنا ہے۔ اس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)



راولپنڈی، وائس چانسلر باراني یونیورسٹی ڈاکٹر قمر الزمان و دیگر گندم کی پیداواری مہم کی افتتاحی تقریب میں شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

MUST اور رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی مابین مفاہمتی یادداشت پر دستخط

میرپور یونیورسٹی میں اسلامی تعلیمات، رواداری اور فروغِ امن کے موضوع پر پہلی بین الاقوامی کانفرنس اختتام پذیر



میرپور (بیورو رپورٹ) میرپور یونیورسٹی میں اسلامی تعلیمات، رواداری اور فروغِ امن کے موضوع پر پہلی بین الاقوامی کانفرنس اختتام پذیر، MUST اور رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی کے مابین مفاہمتی یادداشت پر دستخط، میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

وزیر اعلیٰ پنجاب کی خصوصی مانیٹرنگ ٹیم کا THQ گوجرخان کا اچانک دورہ

ایمرجنسی، وارڈز، میڈیکل اسٹورز سمیت ہسپتال کے تمام شعبوں کا تفصیلی معائنہ

گوجرخان (بیورو رپورٹ) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی خصوصی مانیٹرنگ ٹیم کا تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال گوجرخان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

سید محمود شاہ بخاری کے عرس کی تقریب اختتام پذیر

قوالیوں کے پروگرام اور خلق خدا کے لیے لنگر غوثیہ کا اہتمام کیا گیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) روحانیت کے مرکز چشمہ فیض اور مرجع خلائق سید محمود شاہ بخاری رحمت اللہ علیہ کا 235 واں سالانہ عرس بابرکت اس شان و شوکت عقیدت تام تزک و احتشام کے ساتھ منایا گیا تاریخ کے اوراق میں یہ بابرکت دن ہمیشہ کے لیے روشن ہو گئے یہ پانچ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

"امریکی مڈٹرم انتخابات میں بڑا اپ سیٹ"

امریکا میں 3 نومبر 2026 کو ہونے والے مڈٹرم انتخابات میں ڈیموکریٹک پارٹی نے ایوانِ نمائندگان اور سینیٹ دونوں کا کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے سی بی ایس نیوز کی پیش گوئی کے مطابق ڈیموکریٹس دونوں ایوانوں میں اکثریت حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ اس نتیجے کو صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کی جماعت ری پبلکن پارٹی کی پالیسیوں کے خلاف عوامی ردِعمل قرار دیا جا رہا ہے۔ 4 نومبر کی صبح تک ووٹوں کی گنتی جاری تھی، اس لیے حتمی نتائج میں تبدیلی کا امکان موجود تھا۔ امریکا میں مڈٹرم انتخابات صدر کی چار سالہ مدت کے نصف حصے میں منعقد ہوتے ہیں۔ تاریخی طور پر ان انتخابات میں برسرِ اقتدار صدر کی جماعت کو نشستوں کا نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ تاہم، اس مرتبہ ڈیموکریٹس کی کامیابی معمول کے انتخابی رجحان سے کہیں زیادہ بڑی دکھائی دیتی ہے۔ دوسری عالمی جنگ کے بعد اب تک صرف پانچ مرتبہ کسی جماعت نے مڈٹرم انتخابات میں ایوانِ نمائندگان اور سینیٹ دونوں کا کنٹرول حاصل کیا ہے۔ 2024 کے صدارتی انتخابات کے بعد ری پبلکن پارٹی کو ایوانِ نمائندگان میں 220 نشستوں کی معمولی اکثریت حاصل تھی، جبکہ وائٹ ہاؤس اور سینیٹ پر بھی اس کا کنٹرول تھا۔ امریکی سیاسی اصطلاح میں اس صورتِ حال کو ٹرائی فیکٹا کہا جاتا ہے۔ حالیہ انتخابات نے یہ سیاسی برتری ختم کر دی ہے۔ ایوانِ نمائندگان کی تمام 435 نشستوں پر انتخابات ہوئے۔ ڈیموکریٹس نے کم از کم 218 نشستیں حاصل کر کے اکثریت کا ہدف عبور کر لیا۔ مختلف نشریاتی اداروں کے اندازوں کے مطابق ان کی حتمی نشستوں کی تعداد 245 یا اس سے بھی زیادہ ہو سکتی ہے۔ انتخابی مقابلے کا بڑا حصہ ان حلقوں میں ہوا جہاں روایتی طور پر ری پبلکنز مضبوط سمجھے جاتے تھے۔ ڈیموکریٹس نے ایسے حلقوں میں بھی کامیابی حاصل کی جہاں صدر ٹرمپ نے 2024 میں دس فیصد سے زیادہ برتری حاصل کی تھی۔ ریاست آئیووا میں ڈیموکریٹس نے ایوانِ نمائندگان کی چار میں سے تین نشستیں ری پبلکنز سے چھین لیں۔ شمالی کیرولائنا کے 11 ویں حلقے میں جمی اینجر نے کامیابی حاصل کی، جہاں ان کی جماعت 2010 کے بعد سے کامیاب نہیں ہوئی تھی۔ ری پبلکن پارٹی نے ٹیکساس اور فلوریڈا سمیت بعض ریاستوں میں انتخابی حلقوں کی نئی حد بندی کے ذریعے اپنی پوزیشن مضبوط بنانے کی کوشش کی، لیکن ڈیموکریٹس اس کے باوجود کئی حلقوں میں کامیاب رہے۔ سینیٹ میں ڈیموکریٹس کی کامیابی بھی غیر معمولی رہی۔ انتخابات سے قبل سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق ری پبلکنز کی صرف دو نشستیں سخت مقابلے میں تھیں، جبکہ ڈیموکریٹس کو اکثریت حاصل کرنے کے لیے چار نشستوں کا اضافہ درکار تھا۔ انہیں جارجیا اور نیو ہیمپشائر جیسی ریاستوں میں اپنی موجودہ نشستوں کا دفاع بھی کرنا تھا۔ ڈیموکریٹس نے انتخابی اندازوں کو غلط ثابت کرتے ہوئے ٹیکساس، اوہائیو، شمالی کیرولائنا، جنوبی کیرولائنا، کنساس، آئیووا اور مین میں کامیابیاں حاصل کیں۔ ریاست مین میں ڈیموکریٹ امیدوار ٹرائے جیکسن نے ری پبلکن سینیٹر سوزن کولنز کو شکست دی، جس کے ساتھ ہی ان کا سینیٹ میں 30 سالہ سیاسی سفر ختم ہو گیا۔ ٹیکساس میں جیمز ٹالاریکو اور کنساس میں ایڈم ہیملٹن کی کامیابی خصوصی اہمیت رکھتی ہے، کیونکہ دونوں ریاستوں نے کئی دہائیوں بعد ڈیموکریٹک سینیٹر منتخب کیے۔ اوہائیو میں شیروڈ براؤن، شمالی کیرولائنا میں رائے کوپر اور جنوبی کیرولائنا میں اینڈریوز بھی کامیاب ہوئے۔ ڈیموکریٹس نے جارجیا میں جون اوسوف اور نیو ہیمپشائر میں کرس پاپاس سمیت اپنی اہم نشستوں کا دفاع بھی کیا۔ سینیٹ میں ڈیموکریٹک رہنما چک شومر نے اسے تمام تر مشکلات کے باوجود سینیٹ کا کنٹرول دوبارہ حاصل کرنے کی کامیابی قرار دیا۔ گورنر کے انتخابات میں بھی ڈیموکریٹس نے نمایاں پیش رفت کی۔ انہوں نے ٹیکساس، جارجیا، اوہائیو اور آئیووا میں گورنر کی نشستیں ری پبلکنز سے چھین لیں۔ ٹیکساس میں ڈیموکریٹ امیدوار ہینوجوسانے گریگ ایبٹ کو شکست دی، جبکہ آئیووا میں روب سینڈر کامیاب ہوئے۔ جارجیا میں 2003 کے بعد پہلی مرتبہ ڈیموکریٹک گورنر منتخب ہوا۔ کیلیفورنیا میں زویئر ہیسیرا، مین میں ہننا پنکٹری اور وسکونسن میں ڈیوڈ کراؤلی نے بھی کامیابی حاصل کی۔ ایبی گلوبوچر مینیسوٹا کی پہلی خاتون گورنر منتخب ہوئیں۔ دوسری جانب ٹینیسی میں مارشا بلیک برن اور نیو ہیمپشائر میں کیلی ایوٹو نے ری پبلکنز کی پوزیشن برقرار رکھی۔ انتخابی نتائج کے ابتدائی جائزوں کے مطابق صدر ٹرمپ کی پالیسیوں سے عدم اطمینان اور معاشی مسائل ڈیموکریٹس کی کامیابی کی بڑی وجوہات ہیں۔ ابتدائی ایگزٹ پولز میں ٹرمپ کی مقبولیت تقریباً 38 فیصد بتائی گئی، جبکہ تقریباً 60 فیصد ووٹرز نے کہا کہ ایوانِ نمائندگان کے لیے ووٹ دیتے وقت صدر ٹرمپ ان کے فیصلے پر اثر انداز ہوئے۔ مہنگائی، اشیائے ضروریہ کی بڑھتی ہوئی قیمتیں اور روزمرہ اخراجات میں اضافہ امریکی عوام کی ناراضی کا اہم سبب بنے۔ صدر ٹرمپ نے انتخابی مہم کے دوران ووٹرز سے کہا تھا کہ وہ ان انتخابات کو ایسے سمجھیں جیسے خود صدر بھی امیدوار ہوں۔ نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ عوام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)



اظہار خیال

احسن انصاری

ایم پی اے ملک طارق اعوان کا حلقے کے سکولوں کا اچانک دورہ

خستہ حالی، فرنیچر اور سولر سسٹم کی کمی، عمارتوں کی خستہ حالت دیکھ کر شدید برہمی کا اظہار

پشاور (سٹاف رپورٹر) ن لیگ پی کے 82 کے ایم پی اے ملک طارق اعوان نے حلقہ کے سکولوں کا اچانک ہنگامی دورہ کیا دورے کے دوران انہوں نے کلاس رومز، سہولیات اور تعلیمی ماحول کا بغور جائزہ لیا اور طلبہ، طالبات اور اساتذہ سے گفتگو کی۔ انہوں نے دیکھا کہ بوائز اور گرلز سکولوں سمیت کئی سکولوں میں بچوں اور بچیوں کے بیٹھنے کے لیے بنچ اور ڈیسک جبکہ اساتذہ کے لیے کرسیاں اور میزیں ناکافی ہیں، جس کے باعث طلبہ و طالبات زمین پر بیٹھ کر پڑھنے پر مجبور ہیں۔ اسی طرح بجلی کی بندش کے باعث کلاس رومز میں شدید گرمی اور روشنی کی کمی کا مسئلہ بھی سامنے آیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)



لیگی رہنما ملک طارق اعوان حلقہ کے سکولوں کا معائنہ کر رہے ہیں

اسسٹنٹ کمشنر گوجرخان سیدہ زینب حسین کی زیرِ صدارت اجلاس

پرائس کنٹرول اور انسدادِ تجاوزات کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ

گوجرخان (بیورو رپورٹ) اسسٹنٹ کمشنر گوجرخان سیدہ زینب حسین کی زیرِ صدارت PERA کے افسران اور عملے کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں پرائس کنٹرول اور انسدادِ تجاوزات کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق اجلاس میں اشیائے ضروریہ کی مقررہ نرخوں پر فروخت یقینی بنانے، ناجائز تجاوزات کے خاتمے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف مؤثر کارروائی کے حوالے سے متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کی گئیں۔ اس موقع پر عوام کو ریلیف فراہم کرنے، بازاروں میں نظم و ضبط برقرار رکھنے اور سرکاری احکامات پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

گوجرخان، پیرا افسران ڈیوٹی پر الرٹ کھڑے ہیں

ظہیر اعوان کا امر پورہ میں صفائی کی ابتر صورتحال پر تشویش کا اظہار

پلاٹوں میں جمع کوڑا کرکٹ، تعفن، بدبو، مکھیوں اور مچھروں کی افزائش کا باعث بن رہا

راولپنڈی (پ ر) یونین کونسل 32 امر پورہ میں صفائی کی بدترین صورتحال، نالیوں میں کوڑا کرکٹ اور بند رہنے سے ڈینگی پھیل رہا ہے، تھرا اینجاب کی کارکردگی پر سوالیہ نشان! پاکستان سٹیزن رائٹس موومنٹ (PCRM) کے چیئرمین ظہیر احمد اعوان نے اندرونِ شہر یونین کونسل 32 امر پورہ میں صفائی کی ابتر صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کھلے پلاٹوں میں جمع کوڑا کرکٹ تعفن، بدبو، مکھیوں اور مچھروں کی افزائش کا باعث بن رہا ہے، چھوٹی نالیاں کوڑے کرکٹ سے اٹی پڑی ہیں پانی نالیوں میں کھڑا رہتا ہے جہاں ڈینگی مچھر کھیاں پھیل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

گوجرخان، چوری اور ڈکیتی کی پے در پے وارداتیں

نوتعینات ایس ایچ او چوہدری جمیل کے لیے جرائم کی روک تھام چیلنج بن گئی

گوجرخان (بیورو رپورٹ) گوجرخان میں چوری اور ڈکیتی کی پے در پے وارداتوں نے شہریوں میں تشویش پیدا کر دی، تین روز کے دوران ڈکیتی کی تین جبکہ چوری کی متعدد وارداتیں سامنے آنے کے بعد نوتعینات ایس ایچ او تھانہ گوجرخان چوہدری جمیل کے لیے جرائم کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

دو افراد شدید زخمی، سی پی او راولپنڈی کا نوٹس، ملزمان کو گرفتار کرنیکی ہدایت

گوجرخان (بیورو رپورٹ) گوجرخان کے علاقے مسہ کسوال میں ہوٹل پر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق جبکہ دو افراد شدید زخمی ہو گئے، واقعہ پر سی پی او راولپنڈی کا نوٹس، ملزمان کو گرفتار کرنے کی ہدایت، پولیس نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

سیف سٹی کیمروں سے جرائم پیشہ عناصر کی نگرانی مزید سخت کرنیکا فیصلہ

منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن تیز کرنے کی ہدایت

راولپنڈی (کرائم رپورٹر): سٹی پولیس آفیسر حسن مشتاق سکھیرا کی زیر صدارت پولیس لائنز ہیڈ کوارٹرز میں اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ایس ایس پی سیف سٹی، ایس ایس پی آپریشنز، ایس ایس پی انویسٹی گیشن، ایس پی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

گوجرخان، ہوٹل پر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

کہوٹہ گورنمنٹ کالج کے طلبہ میں لیپ ٹاپ تقسیم

تین طالبات کو 4 لاکھ 66 ہزار روپے کے ہونہار سکالرشپس بھی مل گئے



کہوٹہ (نمائندہ شہرنامہ) تحصیل کہوٹہ اور بالخصوص گورنمنٹ گریجویٹ کالج کہوٹہ کے لیے ایک بڑا اعزاز، حکومت پنجاب کی جانب سے کالج کے بی ایس تیسرے اور پانچویں سمسٹر کے طلبہ کو شاندار تعلیمی کارکردگی کی بنیاد پر 30 لیپ ٹاپ فراہم کیے گئے، جن کی مجموعی مالیت ایک کروڑ روپے سے زائد ہے۔ اس کے علاوہ کالج کی تین ہونہار طالبات کو ہونہار سکالرشپ پروگرام کے تحت مجموعی طور پر 4 لاکھ 66 ہزار روپے کے تعلیمی وظائف بھی دیے گئے ہیں۔ یہ کامیابی گورنمنٹ گریجویٹ کالج کہوٹہ کے طلبہ کی محنت، لگن اور تعلیمی قابلیت کا منہ بولتا ثبوت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

کراچی جعلی میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹس فروخت کرنیوالا ملزم گرفتار

گرفتار ملزم محکمہ جنگلات و جنگلی حیات سندھ کا ریٹائرڈ ڈپٹی سیکریٹری نکلا

فوٹو اسٹیٹ کی دکان کی آڑ میں مبینہ طور پر جعل سازی کا کاروبار چلا رہا تھا

اسلام آباد (کرائم رپورٹر): نیشنل سائبر کرائم انویسٹیگیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) کراچی نے بھرتی کے عمل کے دوران بڑی کارروائی کرتے ہوئے امیدواروں کو جعلی میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹس فروخت کرنے والے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزم محکمہ جنگلات و جنگلی حیات سندھ کا ریٹائرڈ ڈپٹی سیکریٹری نکلا جو فوٹو اسٹیٹ کی دکان کی آڑ میں مبینہ طور پر جعل سازی کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

وکلاء پلازہ معاوضے کی عدم ادائیگی کیلئے ضلعی انتظامیہ کو 72 گھنٹے کا الٹی میٹم

معاہدے کے 45 روز گزرنے کے باوجود فنڈز جاری نہ ہونا انتظامی عدم سنجیدگی ہے

مطالبات نہ ماننے تو افسران کا کچہری داخلہ بند اور قانونی کارروائی کرینگے: عمران عباسی

مری (نمائندہ شہرنامہ) ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن مری نے وکلاء پلازہ کی الیکوزیشن کے عوض طے شدہ معاوضے کی عدم ادائیگی پر شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے ضلعی انتظامیہ کو رقم کی ادائیگی کے لیے 72 گھنٹے کا حتمی الٹی میٹم دے دیا ہے۔ مقررہ مدت میں مطالبات تسلیم نہ کیے جانے کی صورت میں کچہری میں افسران کے داخلے پر پابندی اور سول و فوجداری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

میڈی کیم گروپ ٹورنامنٹس کو اسپانسر کرے گا، ظفر ریاض باری

نوجوان ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام سے بھرپور فائدہ اٹھائیں، علی حسین

کراچی کے ساتوں زونز میں کلب کرکٹ کا انعقاد ندیم عمر کا ویژن ہے، خالد نفیس



کراچی (اسپورٹس رپورٹر) میڈی کیم گروپ انڈر 15، 17 اور 19 ٹورنامنٹس کے علاوہ بھی ریجنل کرکٹ ایسوسی ایشن کراچی کے دیگر کرکٹ ٹورنامنٹس کو اسپانسر کرے گا۔ آر سی اے کراچی کے عہدیداران نے جس محنت اور لگن کے ساتھ انڈر 15 اور انڈر 17 ٹورنامنٹس کا کامیاب انعقاد کیا ہے، وہ قابل تحسین ہے۔ ان خیالات کا اظہار میڈی کیم گروپ آف کمپنیز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

گوجرخان، تجاوزات کے خلاف آپریشن، دکانوں جرمانے

دکانوں کے باہر سامان رکھ کر راستوں اور آمدورفت میں رکاوٹ پیدا نہ کریں، اے سی

گوجرخان (بیورو رپورٹ) اسسٹنٹ کمشنر گوجرخان سیدہ زینب حسین کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر گوجرخان سیدہ زینب حسین کی ہدایات پر ایف او گوجرخان کا گلیانہ روڈ پر تجاوزات کے خلاف آپریشن، دکانداروں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)



راولپنڈی، سٹی پولیس آفیسر حسن مشتاق سکھیرا پولیس ہیڈ کوارٹرز میں میٹنگ کی صدارت کر رہے ہیں

ڈی سی مری کی کھلی کچہری شکایات، عوامی مسائل سنے، احکامات جاری

علاقہ مکینوں نے اپنے مسائل اور شکایات پیش کیں، ڈپٹی کمشنر نے فوری حل اور ازالے کیلئے ہدایات جاری کیں

مقصد سرکاری افسران تک رسائی فراہم کرنا اور شہریوں کے مسائل کا فوری حل یقینی بنانا ہے، آغا ظہیر عباس شیرازی

مری (بیورو رپورٹ) سہربگلہ میں ڈپٹی کمشنر آغا ظہیر عباس شیرازی کی کھلی کچہری وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے وژن کے مطابق ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی کی زیر صدارت سہربگلہ کے مقام پر کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف سرکاری محکموں کے سربراہان اور متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ کھلی کچہری کے دوران علاقہ مکینوں نے اپنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

نیشنل بیس بال چیمپئن شپ، پاکستان آرمی، خیبر پختونخواہ، پنجاب کی فتوحات

خیبر پختون خواہ نے بلوچستان اور پنجاب نے پولیس کو 5-3 سے شکست دی



ایاز صادق کی فازمیزائل کے کامیاب تجربے پر قوم، مسلح افواج، سائنسدانوں کو مبارکباد

اسلام آباد (آئی این پی) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے مقامی طور پر تیار کردہ فضا سے فضا میں مار کرنے والا میزائل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

ملتان (پ ر) پاکستان فیڈریشن بیس بال کے زیر اہتمام ملتان میں جاری ستائیسویں خاور شاہ نیشنل بیس بال چیمپئن شپ کے تیسرے روز کے میچز میں پاکستان ارمی نے ہائیر ایجوکیشن کمیشن کو 9-0 سے ✻ خیبر پختون خواہ نے بلوچستان کو 11-1 سے اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)